یہ اخبار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت واشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیثوں کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہیئے۔

(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ جلد واپس ہونگے

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے اور ناپسند مضامین محصولڈاک آنے پر واپس ہو سکینگے۔ جن مراسلات سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہونگے۔

(۴) جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنی چاہیئے۔

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن | پس حدیث مصطفیٰ بر جان مسلم داشتن

اخبار اہلحدیث امرتسر

نمبر ۳۰ جلد ۱۲

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ... عـــہ
رؤسا و جاگیرداران سے " ... للعہ
عام خریداران سے " ... عـــہ
" ششماہی ... عہ
ممالک غیر سے سالانہ ۵ شلنگ ۶ پنس
" ششماہی ... ۳ شلنگ

اُجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت طے ہو سکتا ہے جملہ خطوط وکتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) مالک و ایڈیٹر اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہیئے۔

امرتسر مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۳۳ھ مطابق ۲۸ مئی ۱۹۱۵ء بروز جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

ہماری اور ہماری دیگر بھائیوں کی توحید ۱
مسافر آگرہ کو کسی نے خوب بنایا ۴
قادیانی مشن (مباحثہ سے کون بھاگا) ۴
قادیانی جبوت تامہ ہے یا غیر تامہ ۶
اہلحدیث کانفرنس کا کام ۷
مسافر آگرہ مباحثہ چاہتا ہے ۷
امرتسر کی ایک بڑی تکلیف (قابل توجہ صاحب ڈپٹی کمشنر پریزیڈنٹ کمیٹی) ۷
جواب دربابت فسخ نکاح زانیہ ۸
جواب مذاکرہ علمیہ ۹ ...... ۱۰
مذاکرہ علمیہ ۱۰
نامہ نگاروں کو اطلاع ۱۰
انجمن طلباء مدرسہ احمدیہ آرہ ۱۱
فتاوے (۱۲) ۔ متفرقات ۱۳
انتخاب الاخبار (۱۴) ۔ اشتہارات ۱۵-۱۶
ضمیمہ ... اہلحدیث کانفرنس ... صفحہ

ہماری اور ہمارے دیگر بھائیوں کی توحید

کل یدعی وصلا للیلی
ولیلی لا تقر لھم بذاکا

یہ عربی کا ایک لطیف شعر ہے اس کا مطلب ہے کہ ہر ایک محبوبہ کے وصل کا دعوی کرتا ہے مگر محبوب کسی کا قائل نہیں۔

توحید ایک ایسی پیاری اور دلفریب محبوبہ ہے کہ ہر ایک قوم بلکہ ہر ایک شخص اس کا دلدادہ ہے یہاں تک کہ جو لوگ صریح اس کے خلاف عقائد رکھتے ہیں وہ بھی اپنے آپ کو موحد کہتے ہیں۔

عیسائیوں کی بابت سب کو معلوم ہے کہ وہ تثلیث کے قائل ہیں تاہم پادری فنڈر (جو تثلیث کا بڑا حامی ہے) لکھتا ہے کہ ہم مشرک نہیں (مفتاح الاسرار) اسی طرح آریہ جو خدا کے ساتھ بے انتہا ارواح اور ذرات مادہ کو قدیم بالذات کہتے ہیں وہ بھی توحید کے مدعی ہیں۔ یہاں تک کہ سوامی دیانند لکھتا ہے کہ شرک حیوان ہے۔

ہمیں اس وقت ان بیرونی لوگوں کا ذکر کرنا اصل مقصود نہیں۔ بلکہ مقصود اصلی اسلامی برادران کا ذکر ہے کہ وہ توحید کو کیا جانتے ہیں۔

اس وقت ہمارے سامنے بدایون کا رسالہ "شمس العلوم" ہے۔ جو بدایون کے علمی خاندان قادری کا آرگن ہے۔ اس میں ایک عنوان ہے "بہار توحید ورسالت" کون مسلمان ہے جو اس عنوان کو دیکھکر سب سے پہلے اسی کو نہ پڑھے۔ چنانچہ ہم نے بھی اسے پڑھا تو جی میں آیا کہ اس کے متعلق کچھ عرض کریں۔

ہماری غرض اس موقع پر کسی رد کد سے نہیں۔ بلکہ محض یہ دکھانا ہے کہ ہمارے بھائی توحید اور رسالت جیسی نعمت کو کیا سمجھے اور کیا کہتے ہیں۔ اے کاش وہی کہیں جو توحید والے نے کہا اور رسالتمآب نے

AsliAhleSunnet.com

فرمایا۔

رسالہ شمس العلوم کی توحید بتلانے کے لئے اُس کی اصل عبارت کا دکھانا ضروری ہے لہذا وہ درج ذیل ہے:۔

اے حضرات باتمکین حق بین وحق گزین بنظر ظاہر یہ قول دو جملوں سے مرکب ہے اور ہر جملہ مستقل کلام ہے لیکن معنوی اتصال باہمی کا یہ کمال ہے کہ باوصف ترکیب و تالیف صوری و ظاہری اُسی معنوی و باطنی علاقہ سے کہ ایک سر خفی ہے اس مجموعہ کا نام ہے کلمہ طیبہ توحید ہر جزو اس کا صورتاً جملہ خبریہ معلوم ہوتا ہے معنیً مفہوم و مضمون خبر سے منزلوں دور و بعید ہے۔ یہ کلمہ نحوی کلمہ مشہورہ نہیں ہے۔ نئی شان نرالی طرز کا کلمہ ہے۔ اس کی وضعی ترکیب صورتی ترتیب دو مفید و تام کلاموں سے معلوم ہوتی ہے۔ معنی و حقیقت پر غور سے ظاہر و باہر ہوتا ہے کہ ہر حرف اس کے اجزاء صوریہ کا چند در چند مستقل جملوں مفید کلاموں کو آغوش میں لئے ہوئے ہے اور یہ مخصوص اسرار ہیں کہ تجلیاں اُس کی عیاں ہیں۔ اور آیات بینات قرآنیہ اس مدعا کی دلیل و برہان ہیں کما فصلت پہلا جزو اس کلمہ طیبہ کا الف و لام و ہا تین نورانی حروف سے مرکب ہے اور سرتاپا نور۔ اور دوسرا جزو ان تین حروف کے علاوہ میم و حا اور را و سین و لام پانچ دیگر حروف نورانی سے مرتب ہے۔ اور سالم حروف نوری کا جو مقطعات قرآنیہ اور اسرار رحمانیہ میں سراسر ظہور اور اس جزو ثانی میں نورانی حروف کے سواد و ظلمانی حروف کا بھی شمول ہے اور النور فی السویداء کا جلوہ ہویدا ہے اور ظلمت میں نور کا کرشمہ پیدا ہے اور یہ ترتیب خاص کہ اسم اعظم و مکرم و مقدس و معظم حبیب اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے آخر میں دال اور لقب گرامی و وصف سامی محبوب حقیقی کی وسط میں واو جاگزین ہے ایک سر خاص اور مخصوص راز ہے اور تجلی توحید و جلوہ رسالت کا مابہ الامتیاز ہے پہلے جملہ کا مفہوم اَللّٰہُ اِلٰہٌ ہے جس سے حدیث ذات بحت آشکار دوسرے جملہ کا مدلول مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ ہے۔ رسالت مطلقہ حقیقیہ کا بالخصوص محبوب حق کی ذات میں انحصار پہلا جملہ ذات بحت کا آئینہ۔ دوسرا جملہ ذات و صفات کا گنجینہ ہے۔ پہلے جملے میں صفات بہ ذات کی شعاعیں اُسی ذات میں رونما۔ دوسری میں صفات بہ تبعیت ذات جلوہ فرما۔ اوّل جملہ میں ظاہری اعتبار سے چشم ظاہر میں مجرد توحید ہے توحید کا نور نمودار۔ دوسرے جملے سے تخصیصاً محض رسالت کا جلوہ آشکار خصوصیت بارہ بارہ حرفی ترکیب دونوں جملوں کا یہ اشارہ ہے کہ ہر حرف بہ لسان حال گویا ہے کہ دسواں عقل گیارہواں ادراک بارہواں ناطقہ ہماری حقیقت و کنہ تک پہنچتی ہے اُس کی سمجھ بوجھ اُس کی شرح و بیان سے حیران و پریشان معذور و مجبور قاصر و عاجز گنگ و لال ہے۔ اور ہم تک اُن کا گزر دشوار و محال ہے غیر منقوطہ ہونا ان حروف کا بتا رہا ہے کہ یہ کلام اپنی ذاتی و صفاتی کمال و حسن و جمال میں جوہر فرد یکتا ہے نقطہ کو بھی جو زیور حروف بظاہر قرار دیا گیا ہے۔ اس مقام فردیت میں دخل و بار نہیں ہے انکا حسن حقیقی ظاہری زیور کا خواستگار نہیں۔ دوسرے جملہ کے دال و واو دو حروف ظلمانی بکار بکار کر تمام مخلوق کو چاروں اطراف و شش جہات میں بلحاظ اپنے اعداد کے عام دعوت دے رہے ہیں کہ یہی داعی الی اللہ وسیلہ و برزخ درمیان خالق و خلائق اے ہمگان ظلمتکدہ تمکو خدا تک پہنچانے تم سے تمہاری ظلمت و تاریکی مٹا کر تمکو نور بنانیکا واسطہ و وسیلہ ہے۔ اللہ اعز مجدہ و [illegible] اعظم برہانہ اور ہر دم تمام چار حرفی علم کو رات دن صبح و شام برابر خبر دے رہے ہیں کہ جب تک اس داعی کی قولاً و فعلاً جو صورتاً تم ہی میں سے ہے اخلاصاً و صدقاً اجابت نہ کرو گے اس کی فرمانبرداری و اطاعت تابعداری و خدمتگزاری جان و دل سے بجا نہ لاؤ گے ان کے قدموں پر گردن و سر نہ جھکاؤ گے اس ستودہ ذات محمودہ صفات کو جب تک وسیلہ نجات دارین نہ بناؤ گے ظلمت کے بُعد و فراق سے نکل کر کبھی اپنا مقر اصلی و مقام حقیقی جو نور قرب و وصال ہے نہ پاؤ گے وہاں تک رسائی بغیر اس واسطے کے دشوار و محال ہے اور یہی حکمت اصلیہ و علت غائیہ خلقت و بعثت ہے۔ بالجملہ ان دونوں جملوں میں باہمی وہ سر و راز ہے کہ شرح اُسکی نہیں ہو سکتی مگر یہی کہ اللہ اعلم بحقیقۃ الحال و رسولہ الاکرم بوجہ الکمال جل شانہ و عز مجدہ۔

اہلحدیث:۔ ناظرین اس ساری عبارت میں کیا بتلایا گیا کون سا عقیدہ سمجھایا گیا۔ کون سا مسئلہ حل کیا گیا۔ افسوس۔

اس میں شک نہیں کہ کلمہ اسلام (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) عرب کے جنگلی اور وحشی لوگوں کے سامنے پیش ہوا تھا جو اُس کے منکر اور مخالف تھے کیا اُن کو یہی تبلانا مقصود تھا؟ کہ اس میں اتنے الف ہیں اور اتنے لام اور اتنے دال اور اس کے اول یہ ہے اور آخر میں وہ۔ یہ تبلایا جاتا تو وہ اس کلمہ کے کبھی منکر نہ ہوتے کیونکہ وہ جانتے اور سنتے تھے کہ اس کلمہ میں اتنے حروف ہیں۔ اس کے انکار کی کیا وجہ؟ پھر کیوں کہا گیا:۔

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ

جب اُن کو لا الہ الا اللہ کہا جاتا ہے تو تکبر سے انکار کر جاتے ہیں؛

وہ کیا بات تھی اور کیا راز تھا جس کی وجہ سے وہ اس کلمہ طیبہ کا انکار اور اعراض کرتے تھے

(۲۴۳) [illegible]

AsliAhleSunnet.com

اس کے حروف سے نہیں بلکہ اس کے مضمون پر وہ سرتابی کرتے تھے۔ پس دیکھنا اور دکھانا چاہئے کہ وہ مضمون کیا ہے۔ نہ کہ ادھر ادھر کے الفاظ کی بھرمار۔

ناظرین کو انتظار ہوگا کہ شائد اس سے آگے چل کر ایڈیٹر رسالہ نے کچھ لکھا ہوگا۔ اس لئے اگلی عبارت بھی نقل کرتے ہیں جو یہ ہے:۔

اے اہل تحقیق خوب سمجھ لو کہ اس کلمہ طیبہ کے دونوں جزو قدرتی کان کے دو نسپید لال ہیں بے بہا۔ اور دو زمرد دلکش ہیں اور یکتا اور ہر ایک احدیت واحد حقیقی کا آئینہ اور خاتم خاتم رسالت و نبوت کا نگینہ اپنی اپنی آب و تاب چمک و دمک نور و ضیاء میں بزبان حال گویا کہ ذاتاً و صفاتاً لاشریک لہٗ و لاعدیل و لامثال لہٗ و لامثیل اور یہ سب تجلیاں صوری و جلوی ظاہری ہیں جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ اب ذرا صورت کی صورت سے قطع نظر فرمائے اور باطن و معنی کیطرف توجہ کیجئے اور غور و خوض کامل و فکر صحیح سے کام کیجئے اور قلب کی آنکھ سے اس حقیقت معنوی و باطنی کے اسرار و انوار دیکھئے اے ارباب بصر و بصیرت ان دونوں اجزاء لاثانی و خزائن معانی کو سمجھو کہ مجموعی حروف ان کے شمار میں بارہ بارہ چوبیس ہیں لیکن حقیقت ان کے سر حا و میم ہے جو لفظ محمد و حمید و محمود کے حروف نورانی میں نمایاں ہے اور عدد اس کے اڑتالیس ہیں یہی وجہ ہے کہ رسالت و توحید کی ۴۸ تجلیاں ان ۲۴ حروف سے ظاہر ہیں۔ اور عیاں اور ضعف ۲۴ کا بھی ۴۸ ہے پس ہر حرف سے دو دو تجلیاں نمایاں ہیں حقیقتاً یہ چوبیس حروف شماری بحر محیط و عمیق و ذخار و ناپیدا کنار قدرت قادر مختار کی دو موجیں ہیں۔ ہر موج سے بارہ نہریں۔ ہر نہر سے دو چشمہ اطراف عالم میں خواہ علوی ہو خواہ سفلی رواں و جاری ہیں۔ یا مہر نیمروز توحید رب مجید و حمید و ماہ تمام رسالت حضور خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان حروف سے بارہ بارہ چوبیس تجلیاں ضیائی و نوری نمایاں و عیاں ہیں یا ہر ہر جزو توحید و رسالت کی بارہ بارہ چوبیس آیات بینات کا بزبان قدرت و لسان رسالت مخزن و مطلع ہے اور ہر حرف ہر جزو کا انہیں مہر و ماہ وحدت و رسالت کا برج و مشرق ہے۔ بالجملہ اس حا و میم کے ۴۸ اعداد کا کرشمہ سارے عالم میں علوی ہو یا سفلی سرتاپا جلوہ کناں ہے اور یہ اڑتالیس ایسا عدد مخصوص ہے کہ اپنے اجزاء صحیحہ اعداد حقیقیہ مفردہ مرکبہ زوج و فرد زائدہ ناقصہ کو اپنے آغوش میں لئے ہوئے اور ضرباً جمعاً تقسیماً تفریقاً اپنی اصل کا آئینہ ہے اور اس کلمہ طیبہ کے اعداد کی مفرداً اور مرکباً ہر طرح سے صورت دکھا رہا ہے۔ اور عالم اور افراد عالم کا بھی فرداً و جمعاً چہرہ اس میں جلوہ نما ہے دیکھو نصف ثلث ربع سدس ثمن اور اس کے اجزاء صحیحہ سب کو شامل مثلاً ۲-۳-۴-۶-۸- اعداد مفردہ اور ۱۲-۱۶-۲۴- اعداد مرکبہ میں ۳۶-۶۶- اعداد الٰہ الا اللہ جزو اول کے اور ۹۲-۲۹۶- اعداد محمد و رسول جزو ثانی کے اس میں موجود اور ۱۶۵ کل اعداد پورے جزو اول کے اور ۴۵۴ سب اعداد تمام جزو ثانی کے اور ۱۴۱ عالم کے اور ۷۶۰ مجموعی اس سے مشہود ہیں اور نیز عالم کے ساتھ جو مادہ کا نام ہے۔ اس عدد کو یہ اختصاص ہے کہ بر و بحر و موالید ثلثہ تین فرشتے جن حور و غلمان چار وجود و عدم امکان و امتناع حدوث و قدم یہ چھ انبیاء صدیقین شہداء صالحین اغواث اقطاب افراد و ابدال یہ آٹھ دنیا و آخرت موت و حیات برزخ و حشر و بعث و نشر و صحت و مرض عسر و یسر یہ بارہ زمین کے طبقات سات آسمان کے طبقے سات شمس و قمر دو یہ سولہ لیل و نہار نور و ظلمت لوح و قلم عرش و کرسی آٹھوں بہشت کے طبقات و درجات سات دوزخ کے درکات ایک اعراف یہ سب چوبیس کل ۷۵ غرض یہ تمام عرشی و فرشی مخلوقات ۴۸ کے اجزاء صحیحہ ہیں کہ اس میں سب جلوے موجود و رونما ہیں یہ تمام اجزاء ظاہری ظاہر کر رہے ہیں کہ عالم علوی ہو یا سفلی ہمارا ہی تجلے ہے اور یہ دونوں نسبتیں الٰہی الا من نور اللہ و کل شئی من نوری کا جلوہ دکھا رہی ہیں انا کے باون نور کو ۲۵۶ نبی کے ۶۲ اعداد کا بھی ان ۴۸ میں نور و جلوہ مشہور و ہویدا ہے۔ غرض گلزار عالم میں جدھر دیکھو یہی شگفتہ و تازہ قدرتی دو پھول سدا بہار لہلہا رہے ہیں یہی رنگ ہے یہی بو۔ ہر ورق دفتر ہستی کی بہار پیدا اور ہر گیاہ ہے کہ از زمین روید کا سبزہ نار ہویدا شبستان عالم میں انہیں دونوں نورانی قندیلوں کی روشنی عالم فروز کا جلوہ ہے۔ سو بسو عرش سے تا فرش یہی حقیقت کا اظہار ہے اور وہ یہی کلمہ مبارک کی تکرار رب العرش بزبان قدرت و کلام نفسی فرما رہا ہے۔ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور فرمانروائے فرش ہر ذرہ کو تکبیر بتلاتے کہ پڑھو لا الٰہ الا اللہ اب وہ قدرتی آئینہ نورانی بارہ پہل و گوشہ کا لاثانی جس میں اڑتالیسوں تجلیاں شمسی قمری آیات بینات توحید و رسالت کی نمایاں جسکا رخ و پشت یکساں جس میں ہر جانب سے شاہد مقصود کا چہرہ عیاں ہے رو برو کرتے ہیں۔ قدرت نے دیکھنے کے واسطے دو آنکھیں عنایت فرمائی ہیں اسی لئے کہ اس آئینہ حقائق پر نگاہ ڈالنے سے سیدھی آنکھ کے محاذ میں تجلی توحید اور الٹی آنکھ کے مقابل نور رسالت رخ و پشت دونوں طرف سے متحاذی دیکھنے والی آنکھ دیکھ لے اور حقیقت سے واقف ہو جائے۔

اے اہل حق و یقین با تمکین و حق بین و حق

(۳۶۲)
[illegible]

عزیزین بصر و بصیرت کی آنکھ قلب حقیقت شناس سے کام لو اور دیکھو۔ دیکھ لینا کہ آپ کا دل ان انوار کے عکوس و تجلیات سے ایسا مجمع النور بنکر چمک اٹھیگا کہ ہر رونگٹا آپکے بدن کا بزبان حال و قال بے ساختہ نعرہ لگا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہوجائیگا۔ (شمس العلوم بدایوں بابت جمادی الاول ۳۳ھ)

اہلحدیث ۔ لیجئے اب اس بیان نے پہلے بیان کی کسر نکالدی۔ کیا تبلایا؟ ناظرین کے سامنے ہے ہم اگر عرض کرینگے تو شکایت ہوگی۔

یہی بھول بھلیاں ہیں جن میں مسلمان عرصہ تک غلطان و پیچان رہے اور ان کو اصل توحید کا مضمون سمجھ میں نہ آیا۔ انا للہ۔ رسالت کا مضمون تو بجز اس کے کچھ انہوں نے سمجھا ہی نہیں کہ جیسے مجازی معشوقات کے خط و خال کا ذکر کرکے دل بہلایا جاتاہے۔ اسی طرح رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کے خط و زلف وغیرہ کا ذکر کرکے مجلس مولود کو سجالیا کہیں واللیل کی آیت کو آپکی زلف پر لگالیا۔ کہیں والضحےٰ کو حضور کے رخ زیبا پر چسپاں کرکے قرآن مجید کی تحریف معنوی کا پورا ثبوت دیا۔ انا للہ۔

حالانکہ اسلام کا کلمہ طیبہ جنت کی چابی ہے اس میں وہ وہ اعتقادات بھرے ہیں کہ اللہ اکبر العظمت للہ

ایک دو مثالیں ہم عرض کرتے ہیں۔

دنیا کا خالق، مالک، حاجت روا، مشکل کشا، فریادرس، غیب دان وغیرہ کوئی نہیں مگر اللہ۔

چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (پ ۲۰)

(کیا کوئی ہے؟ جو عاجزوں کی دعائیں جب اس سے وہ دعا مانگیں قبول کرتا ہے اور تکلیف دور کردیتاہے اور تمکو زمین کے خلیفے بناتاہے۔ (اس کے ساتھ ہی فرمایا)

کیا کوئی اور معبود بھی اللہ کے ساتھ ہے؟ بہت کم سمجھتے ہو۔

جب کوئی اور معبود نہیں تو یہ کام کون کرے اور کیسے کرے۔

اس آیت نے بآواز بلند تبلایا کہ کلمہ کا مضمون یہ ہے کہ ؎

سب کام اپنے کرنے تقدیر کے حوالے
نزدیک عارفوں کے تدبیر ہے تو یہ ہے

رسالت کا مضمون بھی مختصر عرض ہے خط و خال کے مصنوعی ذکر کو چھوڑ کر اصل بات قابل ذکر یہ ہے جملہ قسم کی عبادات موجب قرب الٰہی وہی ہیں۔ جو قدم بقدم رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کے کیجاویں جس کو شیخ مرحوم نے یوں اداکیا ہے ؎

میندار سعدی کہ راہ صفا
تواں رفت جز در پئے مصطفےٰ

پس یہ ہے کلمہ طیبہ جس کا ذکر ہمارے رسالہ "کلمہ طیبہ" میں مفصل ملتاہے۔ کیا مقام افسوس نہیں کہ توحید کے مدعی اور کلمہ طیبہ کے فدائی اس کے بیان کے موقع پر ادہر اودہر کی ہانکر وقت کھوجاویں اور مطلب کی ایک نہ کہیں۔

رسالہ "شمس العلوم" سے ہمیں امید رکھنی چاہئے کہ وہ اپنے نام کی لاج رکھکر کلمہ طیبہ کے متعلق سچے علوم کی روشنی دکھادیگا۔ انشاءاللہ۔

مسافر آگرہ کو کسی نے خوب بنایا

جب سے بہاشدھ دھرمپال غازی محمود بنے ہیں آریوں کو مسلمانوں کے شدھ کرنے کے خواب آتے رہتے ہیں مگر ان کی تعبیر کچھ نہیں ہوتی بلکہ محض اضغاث احلام (خواب خیال) ہوتے ہیں۔ ان دنوں کسی چلتے نے مسافر آگرہ کے ایڈیٹر کو خط لکھا جو اس نے خود ہی شائع کیاہے۔

میرے ایک دوست کو سات ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ اگر آریہ مجھے سات ہزار روپے دیدیں تو میں آریہ بن جاؤنگا۔ اور جب تک یہ روپیہ ادا نہ کرونگا۔ برابر آریہ بنا رہونگا۔ اگر ضرورت پڑیگی (مذہب بدلنےکی) تو کل روپیہ بلا سود ادا کردونگا" اسی طرح خیالات ظاہر کرنے کے بعد لکھاہے جس وقت تک میں آریہ مذہب میں رہونگا نہایت پیچھل سے اس کی پابندی کرونگا اور کوئی دغابازی وغیرہ ہرگز نہیں کرونگا" اسپر آریہ گزٹ لاہور لکھتاہے۔

افسوس مولوی صاحب سات ہزار روپے کے بدلے اپنا اسلام بیچتے ہیں اور خوش قسمتی ہے کہ آریہ سماج ایسے لوگوں کو لینے کے لئے تیار نہیں یہ سودا وہ کسی اور سے ہی کریں"

اہلحدیث ۔ ہمیں افسوس ہے کہ آریہ قوم اتنی علمدار اور سمجھدار ہوکر نہیں سمجھی کہ کسی چلتے نے ہمکو بنایا ہے

قادیانی مشن

مباحثہ سے کون بھاگا

ناظرین کو یاد ہوگا کہ اہلحدیث مورخہ ۵ مارچ میں ہم نے لکھا تھا کہ قادیانی مشن کی دونوں پارٹیاں (قادیانی اور لاہوری) اپنا جھگڑا اٹھانے کو ہم سے مباحثہ شروع کردیں۔ اس معقول تجویز پر قادیان کے اخبار الفضل نے لکھا کہ ہم اوروں کے ذمہ دار نہیں ہم (قادیانی) آپ کے چیلنج کو منظور کرتے ہیں۔ اس منظوری چیلنج کے متعلق الفضل مورخہ ۱۲ مارچ کے الفاظ اہلحدیث مورخہ ۲۶ مارچ میں نقل ہیں جن کا ملخص یہ ہے کہ

ہم مرزا صاحب کو مسیح موعود یقین کرتے ہیں اور علے منہاج النبوت اس کا ثبوت دینے کو تیار ہیں اور مولوی ثناء اللہ صاحب کا چیلنج منظور کرتے ہیں:۔

اس قبولیت کے مطابق الفضل کا کیا فرض ہونا چاہئے تھا۔ کہنے اور تبلانے کی حاجت نہیں یہی

بقیمت ۱ر دفتر اہلحدیث سے ملسکتا ہے۔

AsliAhleSunnet.com

کہ فوراً بلاعذر اُسے پیشتر وہ میدان مباحثہ میں آکر مرزا صاحب کی مسیحیت کا ثبوت دیتا مگر ناظرین یہ سنکر حیران ہونگے کہ باوجود منظوری چیلنج کے اُس نے گریز کا بہانہ کیا بنایا کہ پہلے حیات وفات مسیح پر بحث ہوگی۔ کیونکہ ہماری مرضی۔ یہ خواہش ادھر سے اس کا جواب دیا گیا کہ نہ ہمارا چیلنج حیات مسیح کا نہ تمہاری قبولیت اس کی۔ پھر یہ بلا معترضہ کیسا جواب ملا کہ لوگوں کو اس سے متعلق بھی حق باطل کی تمیز ہو جانی چاہئے یہ صحیح ہے مگر کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم اس مسئلہ پر قادیانی مشن سے کیوں بحث نہیں کرتے؟ اس لئے کہ اس مسئلہ (وفات مسیح) کے موجد جناب مرزا صاحب نہیں ہیں بلکہ سر سید احمد خان ہیں۔ ملاحظہ ہو سیرت مسیح مصنفہ مولوی عبدالکریم قادیانی۔ پھر ایک ایسے مسئلہ پر ہم آپ لوگوں سے کیوں بحث کریں جس کے موجد مرزا صاحب نہ ہوں اور نہ اس مسئلہ کو قادیانی مشن سے کوئی خاص تعلق ہو۔ اگر یہ کہا جائے کہ ہماری دلیل کا اسپر توقف ہے تو اس کا جواب دیا گیا کہ آپ لوگ اپنی دلیل کو یوں بیان کریں کہ چونکہ مسیح علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں اور واپس نہیں آوینگے اس لئے مرزا صاحب مسیح موعود ہیں وغیرہ۔ اس دلیل کے جس مقدمہ پر ہم چاہینگے اعتراض کرینگے۔ آپ کون ہیں کہ خلاف علم مناظرہ مخاطب کو قبل از بیان دلیل مقدمہ دلیل پر بحث کرنے کے لئے مجبور کرتے ہیں۔ اس کی تائید میں نہ عقل آ سکتی ہے نہ نقل۔

جب سے اس میدان میں قدم رکھا ہے ہماری کوشش یہی رہی کہ قادیانی دھوکہ سے لوگوں کو متنبہ کیا جائے کہ وفات مسیح کو مرزا صاحب کے دعوے سے کوئی خاص تعلق نہیں بلکہ مرزا صاحب کا دعوے اس سے بالکل اجنبی ہے۔ مرزا صاحب کا دعوے اُن کے الہامات پر موقوف ہے اگر وہ اُن میں سچے ہیں تو کل باتوں میں سچے ہیں۔ اگر اُن میں جھوٹے ہیں تو سب باتوں میں جھوٹے ہیں چنانچہ مرزا صاحب نے یہ اصول اور طریق گفتگو خود مقرر کیا ہوا ہے۔ رسالہ شہادت القرآن میں صاف لکھا ہے کہ میرے الہامات اور پیشگوئیوں کو دیکھو اگر میں اُن میں سچا ہوں تو کچھ شک نہیں کہ خدائے عالم الغیب نے مجھکو وہ پیشگوئیاں بتلائی ہیں۔ اور اگر اُن میں جھوٹا ہوں اور میں اُن کو خدا کی طرف نسبت کرتا ہوں تو میں مفتری اور جھوٹا بلکہ دجال ہوں۔

پس آسان اور سہل طریق اس مسافت کے قطع کرنے کا یہی ہے کہ قادیانی صاحبان جی کھول کر اس میدان میں آویں۔

میں یہ نہیں کہتا کہ وہ اس میدان میں اپنی فتح جانتے ہیں تو پھر اُن کو کیا ڈر ہے حالانکہ وہ اسی زبان سے سمجھتے اور اسی قلم سے لکھتے ہیں کہ

مسیح موعود مرزا صاحب کی نبوت کے دلائل خاصہ جو صرف نبیوں میں پائے جاتے ہیں مثلاً آیت فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ کا مصداق ہونا اور لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ کی محک پر پورا اُترنا وغیر ذالک (الفضل ۹ مئی ۱۹۱۵ء صفحہ)

پس ہم بھی انہی دلائل خاصہ کو سننا چاہتے ہیں۔ پھر آپ کیوں توقف کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے ؎

بے خودی بے سبب نہیں غالب
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

ہماری اس حکیمانہ اور معقول روش کے جواب سے تنگ آکر مرزائی جماعت ہماری نسبت مشہور کرتی ہے کہ ہم وفات مسیح پر اس لئے بحث نہیں کرتے کہ دل سے اُس کی وفات کے قائل ہیں۔ کوئی ان راست بازوں سے پوچھے کہ اگر ہم دل سے اُس کی وفات کے قائل ہیں تو پھر ہمکو کیوں مجبور کرتے ہو کہ ہم اسپر بحث کریں۔ یہ تو تمہارا عین مدعا ہے کہ کوئی قائل ہو۔ جب ہم قائل ہیں اور وفات مسیح کے قائل ہو کر بھی بقول مرزا صاحب قادیانی مشن کے اشد ترین مخالف ہیں (اشتہار آخری فیصلہ ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء) تو پھر ہمارے دعوے کی صداقت میں کیا شبہ رہا کہ وفات مسیح کو قادیانی مذہب سے کوئی خاص تعلق نہیں۔ اس لئے اسپر بحث کرنا ہی فضول ہے۔ قادیانی مشن پر فیصلہ کن بحث کوئی ہے تو وہی ہے جس کو خود مرزا صاحب نے مقرر کیا کہ میرے الہامات کو دیکھو۔

رہا وفات مسیح کا مسئلہ سو اس کے متعلق رامپور میں بحضور ہز ہائینس نواب صاحب رامپور کئی روز تک بحث ہوتی رہی جس کے خاتمہ پر حضور نواب صاحب نے اس خاکسار کو سرٹیفکیٹ عنایت فرمایا جس میں اس مسئلہ کے متعلق صاف فیصلہ ہے چنانچہ حضور کے الفاظ کا خلاصہ یہ ہے:-

مولوی ثناء اللہ صاحب نے جس امر کی تمہید اُٹھائی اُس کو بدلائل ثابت کیا۔ ہم اُن کے بیان سے بہت محظوظ و مسرور ہوئے۔

پس حیات و وفات مسیح پر تو ایک دفعہ کافی بحث ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے تفسیر ثنائی جلد دوم میں مفصل بحث لکھی ہے۔ پس اگر آپ لوگوں کو دم خم ہے تو مرد میدان بنکر اصل مسئلہ (صداقت مرزا) پر بحث کریں۔ ہم نہیں سمجھتے ہم اس تقاضا میں کیا غلطی کر رہے ہیں ؎

ناصحا اتنا تو دل میں تو سمجھ اپنے کہ ہم
لاکھ نادان ہیں کیا تجھسے بھی نادان ہونگے

قادیانی پارٹی نے باوجود فرار کرنے کے ہماری نسبت فرار لکھا ہے۔ اس سے ہمیں کوئی تعجب نہیں۔ کیونکہ یہ کام اس جماعت میں سنت مرزا ہے۔

جن دنوں جناب مرزا صاحب نے پیر مہر علیشاہ صاحب گولڑوی کو لاہور پہنچکر بمقابل تفسیر نویسی کا چیلنج دیا تھا وہ تو لاہور پہنچ گئے۔ مرزا صاحب قادیان سے بھی باہر نہ نکلے تاہم انہی دنوں میں جن دنوں پیر صاحب لاہور میں تھے مرزا صاحب کی طرف سے دیواروں پر اشتہار چسپاں کرائے گئے تھے جن کا عنوان تھا "پیر مہر علی کا فرار" جن کو لوگ دیکھکر قادیانی دعوے کی تصدیق پاتے اور کہتے تھے ؎

زاہد نداشت تاب وصال پری رخاں
کنجے گرفت و ترس خدا را بہانہ ساخت

AsliAhleSunnet.com

معارف کی بیخبری

پھلواری ضلع پٹنہ سے ماہوار رسالہ "معارف" نکلتا ہے جس کا موضوع تصوف ہے مگر کبھی کبھی حسب ضرورت وہ اپنے موضوع سے نکل کر میدان مناظرہ میں بھی آجاتا ہے۔ جمادی الثانی کے رسالہ میں خواجہ کمال الدین صاحب کے صدور بانکی پور کا ذکر کرتے ہوئے علمار پٹنہ پر خفگی کا اظہار کرتا ہے کہ انہوں نے محض ناواقفی سے اس جلسہ میں شرکت نہیں کی۔ ان کی یہی حالت ہے کہ مخالف کی کتابوں سے واقف نہیں۔ انہوں نے خواجہ کمال الدین کو قادیانی مذہب کا پابند سمجھا وغیرہ۔

معلوم ہوتا ہے کہ خود معارف اصل حقیقت سے بے معرفت ہے۔ خواجہ کمال الدین گو قادیانی پارٹی کے نہیں لیکن یہ بھی نہیں کہ مرزا صاحب قادیانی سے پھرے ہوئے ہیں۔ مرزا صاحب کو مسیح موعود مہدی مسعود۔ مجدد۔ ظلی نبی۔ مصلح اعظم۔ سالار اولیا رجانتے ہیں۔ کیا معارف کے نزدیک مرزا صاحب کی نسبت یہ اعتقاد رکھنا ٹھیک ہے؟

ہمکو اعتدال کا حکم ہے۔ اس لئے ہم مامور ہیں کہ سچی بات کہیں۔ سچی بات یہی ہے کہ ہمارے نزدیک دونوں پارٹیاں مرزائی ہیں گو گمراہی اور غلطی میں دونوں ایک دوسرے سے نسبتاً کم ہیں۔ اس لئے علمار بانکی پور کو مورد الزام ناواجب بنانا معارف کی غلطی ہے۔

قادیانی نبوت تامہ ہے یا غیر تامہ

یہ مضمون قادیانی خلافت کے دعویدار مولوی عبد اللہ تیماپوری دکنی کا ہے۔ آپ مرزا صاحب قادیانی کے مرید ہیں مگر خود بھی الہام کے مدعی ہیں بلکہ مرزا صاحب نے جو پیشگوئی کی تھی کہ میرے بعد قدرت ثانیہ کا ظہور ہوگا۔ اُس قدرت ثانیہ کے مدعی بھی آپ ہیں۔ آپ گو مولوی نور الدین صاحب کی موجودگی میں بھی خلافت مرزا کا دعوے تھا یہ دوسری بات ہے کہ مولوی نور الدین صاحب انکو جواب نہ دیتے تھے کہ مراقی سمجھکر ٹالا کرتے تھے۔ غرض آپ مرزائی جماعت میں اچھے پایہ کے بزرگ ہیں۔ (ایڈیٹر)

اخبار اہلحدیث نمبر ۲۶ بابت ماہ اپریل میں قادیانی مشن کے چوتھے دعویدار کا عنوان نظر سے گذرا۔ ایسے اور دس بیس دعویدار پیدا ہوں تو بھی کچھ حرج نہیں۔ آگے چلکر ہر ایک مدعی اپنے کام اور خدائی تائید سے خود پہچانا جائیگا۔

مدعی چہارم نے اپنی تحریری اشتہار میں لکھا ہے کہ ہر ایک کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی اللہ تعالیٰ کی فرشتوں اللہ کی کتابوں اللہ کے رسولوں یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہوئے اس بات پر بھی ایمان لاوے کہ قرآن کریم میں جس احمد کے حق میں حضرت مسیح ابن مریم کی طرف سے ایک پیشگوئی درج ہے وہ (غلام احمد) حضرت مسیح موعود قادیانی ہی ہیں۔

یہ اُن کا ایمان جہل کی طرف اور ایماندار وں کو راہبری کرتا ہے حضرت خاتم الانبیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی اعلےٰ شان کو دل سے دور کرنے والا ہے۔ چونکہ پیشگوئی حضرت ابن مریم یَأْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ سے واضح ہے کہ آپکے بعد جو آئیگا وہ احمد ہوگا اور درمیان میں کوئی دوسرا نبی نہ ہوگا۔

اس عقیدہ سے صاف ظاہر ہے کہ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہی مفقود ہو جاتی ہے مثلاً جیسے لا نبی بعدی کے یہہ معنے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں ہوسکتی کہ درمیان میں کچھ نبی ہونگے پھر بعد میں نہ ہونگے۔ خدا بچاوے افراط اور تفریط کی راہ سے اللّٰھم اھدنا الصراط المستقیم۔

رہا حدیث شریف میں آنے والے مسیح موعود کو نبی کہا گیا ہے اس کے فیصلہ کے لئے وہی حدیث کافی ہے۔ ہمارے احمدی احباب حضرت غلام احمد کے دعوے کی تائید میں حدیث کے کل جملوں کی تاویل کرتے ہیں۔ ابن مریم کی تاویل۔ نزول کی تاویل امامکم منکم کی تاویل۔ دجال کی تاویل۔ یکسر الصلیب کی تاویل۔ یقتل الخنزیر کی تاویل۔ پھر لفظ نبی کی کیوں تاویل نہیں کیجاتی [۵۱] طرز یہ کہ حدیث میں خود اس کی تاویل موجود ہے کہ وہ میرا امتی ہوگا یعنی ظلی طور پر میرے انوار و برکات کو حاصل کرکے ظلی نبی ہوگا۔

[۵۲] جس طرح جیسا سی خلیفہ وسلطان کو ظل اللہ کہتے ہیں اُسی طرح روحانی خلیفیں کو ظلی نبی کہنا ہی ایمانداری ہے۔ یہ خاکسار قادیان کے ایک بڑے مولوی صاحب سے جو حضرت میاں محمود کی طرف سے اس سنہ لئے دکن حیدر آباد میں تشریف لائے ہیں انثنا گفتگو میں دریافت کیا آپ حضرت غلام احمد کی نسبت حقیقی نبی ہونا یقین رکھتے ہیں۔ جواب میں جھٹ کہدیا کہ ہم تو اُن کو ظلی نبی مانتے ہیں۔ پھر میں نے کہا کہ آپ اپنے خلیفہ صاحب (میاں محمود) کو کیوں نہیں منواتے۔ کہنے لگے کہ ہم اُن کے عقیدہ کے جوابدہ نہیں۔ میں نے کہا مرشد محمود کا ارشاد ہے نبی حقیقی مانو۔ مریدوں کا یہ اعتقاد ہم نہیں مانتے پھر اُس کے ساتھ یہ اقرار کہ اپنے خلیفہ صاحب کو سچے اور برحق خلیفہ مانتے ہیں۔ کیا خوب حیدر آباد دکن کے اکثر احمدی جو میاں صاحب کے طرفدار ہیں وہ اپنے امام کے عقیدہ کے خلاف ہیں۔ حضرت غلام احمد کی نسبت ظلی نبی یعنی ولی اللہ ہونے کا صحیح عقیدہ

---

[۵۱] اس حدیث میں نبی کا لفظ مضاف ہو کر نبی اللہ آیا ہے اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ سب لفظوں کی تاویل کی گئی ہے تو لفظ اللہ کی بھی ساتھ ہی کردیجئے تاکہ کوئی اعتراض باقی نہ رہے۔

شانہ رہنے دے جھگڑے کو یار تو باقی
عمر کے بے ہاتھ ابھی ہے رگ گلو باقی

[۵۲] یہ کوئی شرعی اصطلاح نہیں بلکہ دنیا داروں کی باتیں ہیں (اہلحدیث)

(۴۹۳)

AsliAhleSunnet.com

رکھتے ہیں۔ خاکسار نے اُن کے حالات کو ملاحظہ کر کے کہدیا کہ اگر خواجہ صاحب دکن حیدرآباد میں تشریف فرما ہوں تو روپیہ میں بارہ آنے کے ضرور مالک ہونگے۔ باقی چار آنے وہی بچ رہینگے جو اپنی کج بحثی سے مرزا صاحب کو حقیقی نبی کہکر خاتم النبیین کی مہر کو توڑنے کی کوشش میں لگے ہیں رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا۔

راقم:- خادم اسلام

(محمد عبد اللہ تیماپی - قدرت ثانی)

اہلحدیث کانفرنس کا کام

پانچ سال سے اہلحدیث کانفرنس بذریعہ واعظین دیہات و قصبات میں اشاعت توحید و سنت کرتی ہے - اور دیہات کے لوگوں میں جو ہندوانہ رسمیں شادی بیاہ کے موقعوں پر برتی جاتی ہیں مثلاً نکاح کے موقع پر قاضی نکاح پڑھاتا ہے۔ اور پنڈت پھیرے کراتا ہے اور طرح طرح کی شرکیہ رسمیں یہ لوگ جو ہندوؤں سے مسلمان ہوئے کرتے ہیں کانفرنس ان باتوں کی اصلاح کی طرف متوجہ ہے۔ اُس نے جابجا مدرسے قائم کئے ہیں جن میں قرآن مجید اور بعض دینی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں - واعظوں کی رپورٹیں ظاہر کرتی ہیں کہ دیہات کے لوگوں کی حالت کیا ہے سب سے زیادہ ضرورت اُن لوگوں کو اسلام سکھانے کی ہے۔ سارے علماء آپس کے جھگڑوں میں تو کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھتے مگر اس قسم کے کاموں کو اُنہوں نے پس پشت ڈال رکھا ہے - ہزاروں علماء کی ضرورت ہے جو شہروں کے آرام و آسائش کو چھوڑ کر دیہات کے سفروں کی تکلیف گوارا فرماویں - اور دیہات کے لوگوں کو پکا مسلمان بنائیں - ۷ کروڑ مسلمان ہیں جن میں بڑی تعداد ایسے نومسلم اقوام کی ہے جو باوجود مسلمان ہو جانے کے اپنے آباؤ اجداد کے مذہب کی بہت سی باتوں کے پابند ہیں - علماء کی ذرا سی کوشش سے اچھا نتیجہ نکل سکتا ہے - باہمی جھگڑوں کو چھوڑ کر سیدھا سادہ اسلام کی تعلیم لوگوں کو دینی چاہئے۔

ذیل میں کانفرنس کے واعظ کی ایک رپورٹ درج کی جاتی ہے - اس رپورٹ کو پڑھکر معلوم ہوگا کہ علماء ربانی کے لئے کس قدر بڑا میدان موجود ہے مگر افسوس ہے کہ ہم لوگوں کو آپس کے جھگڑوں ہی سے فرصت نہیں - چنانچہ ملاحظہ ہو مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ کی رپورٹ - وہ لکھتے ہیں کہ ۱۷ ر جمادی الثانی ۳۳ھ کو موضع چھانڈا ضلع گوڑگانوہ میں وارد ہوا - یہاں پر مسمی گل خان کی لڑکی کی شادی تھی - ان میواتی لوگوں کے ہاں شادی بیاہ میں اکثر رسوم ہندوانی ہوا کرتی ہیں - شروع میں یہ ہوتا ہے کہ جس روز شادی کی تاریخ مقرر ہوتی ہے تو بہت عورتیں گانا گاتی ہوئی کمہار کے چاک پوجنے جاتی ہیں - اور پھر دوسری بار کمہار کے گھر سے برتن لینے کو بہت سی عورتیں گاتی بجاتی ہوئی جاتی ہیں اور گاتی آتی ہیں - پھر جس روز برات آنے کا دن ہوتا ہے تو منڈھا گاڑا جاتا ہے اور جب برات آجاتی ہے تو بہت عورتیں دولہا کو اپنے سامنے کھڑا کرتی ہیں اور جو سالی ہوتی ہے وہ ایک تھالی میں چراغ جلا کر آرتی اتارتی ہے جس وقت برات کھانا کھاتی ہے اُس وقت عورتیں رنگ برساتی ہیں اور گالی دینے کے اندر رنگ لیاں دیتی ہیں - بعض بعض جگہ میوات میں یہ بدعت جاری ہے کہ جس وقت لڑکی کا نکاح پڑھا چکتے ہیں تو قاضی گھر جاکر لڑکی کو بھی نکاح پڑھاتا ہے - اس شادی میں رسومات بند کرنے کے لئے کانفرنس سے واعظ کو بلایا گیا - الحمد للہ اس تقریب میں ان شرکیہ رسموں میں سے ایک بھی نہیں ہوئی - اور شادی نہایت سادی طرح خدا و رسول کے حکم کے بموجب ہوگئی - گو اس میں بڑا حصہ اُن لوگوں کا تھا مگر خدا رسول کے کلام نے ان پر اثر کیا اور وہ اس رسم سے تائب ہوگئے - فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (عاجز سید عبد السلام غفرلہ نائب سکرٹری اہلحدیث کانفرنس دہلی)

مُسافر آگرہ مباحثہ چاہتا ہے

عرصہ ہوا جب ایڈیٹر الفضل قادیان نے مباحثہ کا دم بھرا تھا تو مسافر آگرہ بھی درمیان میں بمقبول "لوگوں میں خواہ مخواہ کو د پڑا تھا کہ ہم سے بھی بحث کر لو جس کے جواب میں ہم نے لکھدیا کہ یہیں امرتسر میں تشریف لے آؤ اور کر لو۔ مگر مسافر کی تسکین اتنے سے نہیں ہوئی اس لئے اُس نے ۲۳ ر اپریل کے پرچہ میں ہمیں اطلاع دی ہے کہ امرتسر میں عام جلسہ کرو تو ہم آتے ہیں -

چونکہ جبل پور میں بڑے پیمانہ پر مباحثہ ہونیوالا ہے اس لئے بہتر ہوگا کہ مسافر جوان اور بڈھا دونوں وہاں ہی اپنے ارمان نکال لیں - مگر دیکھنا کہیں نگینہ کی طرح چھپ کر نہ بیٹھ رہنا -

امرتسر کی ایک بڑی تکلیف

قابل توجہ صاحب ڈپٹی کمشنر

(پریزیڈنٹ کمیٹی)

مسٹر سی ایم کنگ ڈپٹی کمشنر امرتسر کو امرتسر کی رفاہ عام کی طرف جو توجہ ہے وہ موجب شکریہ ہے اسی توجہ کی بناء پر ہمیں جرأت ہوئی کہ ہم صاحب ممدوح کو امرتسریوں کی ایک تکلیف کی طرف متوجہ کریں - جو سخت پریشان کن ہے -

گرمیوں میں سب لوگ چاہتے ہیں کہ باہر کی ٹھنڈی ہوا میں جاویں - لاہور کے ارد گرد باغ ہیں سرکلر روڈ ہے کہ ہر وقت تر و تازہ رہتی ہے مگر امرتسر میں کچھ بھی نہیں - سرکلر روڈ (شہر کے گرد کی سڑک) کا یہ حال ہے کہ شام کو جب سیر کا وقت ہوتا ہے اُس پر اتنا گرد اُڑتا ہے کہ ناک میں دم آجاتا ہے - ہم نے ایک دفعہ ہیلتھ افسر صاحب کو بذریعہ خط توجہ دلائی تھی جس کا جواب آیا تھا کہ چھڑکاؤ کی گاڑیاں آنے والی ہیں - اس کو بھی سال بھر سے زیادہ گزر چکا ہے - ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ امرتسر کی سرکلر روڈ

AsliAhleSunnet.com

خصوصاً زیادہ آباد حصوں پر اچھا چھڑکاؤ ہوا کرے تاکہ لوگوں کو بجائے راحت کے تکلیف نہ ہو۔

ہم اُس تکلیف کا بیان نہیں کر سکتے۔ صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ صاحب پریذیڈنٹ قریب شام کے دروازہ لوہگڑھ میں آکر دائیں بائیں اور سامنے نظر اُٹھا کر دیکھ لیں تو اُن کو معلوم ہو جائیگا کہ شہر کے لوگوں کو کہاں تک سیر میں آرام ملتا ہے سرکل روڈ اور اُس کی براُنچوں پر کافی چھڑکاؤ ہونے سے سب تکلیف دُور ہو سکتی ہے صاحب پریذیڈنٹ کی توجہ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔

جواب بابت فسخ نکاح زانیہ کے

(از مولوی عبد المجید صاحب مالیگاؤں ضلع ناسک)

مخدومی معظمی جناب مولانا و مقتدنا مولوی فاضل ابو الوفا محمد ثناء اللہ صاحب عم فیضکم السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

توضیح باد کہ یہ چند سطور از راہ کرم اپنے اخبار گوہر بار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر درج فرمائیں۔ عین عنایت ہوگی۔

اخبار اہلحدیث مورخہ ۵ مارچ ۱۵ء کا پرچہ زیر نظر ہوا تو چند سوال بابت فسخ نکاح زانیہ دیکھا جس کی تحریر کی تعریف مجھ میں تو ذرا بھی نہ تھی تاہم مجھ ٹوٹے پھوٹے مضمون جواب ارقام شدہ بغرض طبع بخدمت ارسالی کیا۔ امید کہ درج فرما کر جناب سائل صاحب و نیز کل برادران اہل اسلام کو اطلاع بخشینگے۔

(۱) الجواب:۔ ایک شوہردار عورت جو ایک معاش شخص کے ہمراہ چل نکلی حتےٰ کہ اُس کے نطفہ سے ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی تو اس فعل فاحش سے ہرگز ہرگز اُس کا نکاح نہیں ٹوٹ سکتا۔ اس لئے کہ زانیہ بباعث زنا مشرکہ ہو سکتی ہے نہ حرام اور یہ آیہ شریفہ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ جو ہے سو یہ دیگر عورتوں کے حق میں نزول پائی ہے جس کا ماخذ عمرو ابن شعیب کی طرف سے اگرچہ تناقض الآیہ

اختلاف العلماء ہنے) ظاہر ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک مرد (مرثد ابن) ابی مرثد الغنوی کہلاتا تھا اور یہ مکہ سے اسیروں کے لانے لیجانے پر مامور تھا جب یہ اُن کے ہمراہ مدینہ شریف میں پہنچا اُس وقت مکہ شریف میں ایک بغی عورت رہا کرتی تھی۔ اس کو عناق کہا جاتا تھا۔ اور وہ ایام جاہلیت میں شخص مذکور کی صدیقہ تھی۔ پس جبکہ وہ مکہ شریف میں آیا تو عناق نے اُسے اپنے نفس کی جانب بُلایا اُس وقت مرثد نے کہا کہ نہیں ہرگز نہیں۔ کیونکہ حق تعالیٰ نے زنا کو حرام گردانا ہے اور یہ فعل قبیح اور کار ناشائستہ ہے۔ اُس عورت نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو تُو مجھ کو نکاح ہی کر لے۔ پھر مرثد نے عناق سے کہا کہ اچھا اگر تیری خوشی اسی میں ہے تو میں اس بارہ میں آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت تو کر لوں وہ کہتا ہے کہ میں اُسی وقت آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ اے خدا کے رسول کیا میں عناق سے اپنا نکاح کر لوں۔ اُس وقت آپ نے سکوت اختیار فرمائی اور میرے اس سوال کا جواب کچھ بھی نہیں فرمایا اتنے میں آیہ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ نازل ہوئی۔ پھر آپ نے مجھے اپنے قریب بُلا کر میرے روبرو ہی وہ آیت نازل شدہ پڑھی اور مجھ سے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے سو تو اس سے نکاح مت کر۔ تو یہ تحریم بباعث زنا خاص اسی کے حق میں ہے۔ نہ کہ تمام لوگوں کے لئے ہے اور نیز آیہ حُرِّمَ ذٰلِكَ درحقیقت منسوخ ہے۔ ناسخ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ کی آیۃ ہے[1]۔ پس زانیہ ایامیٰ مسلمین میں داخل ہے پھر کیونکر وہ حرام اور مشرک میں داخل ہو سکتی ہے اور جب یہ ہے تو بہر صورت اس کا نکاح باطل نہیں ہو سکتا۔ مضمون مذکورہ بالا کی عربی عبارت یہ ہے وروی عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال کان رجل یقال لہ مرثد بن ابی مرثد الغنوی کان یحمل الاسارٰی من مکۃ حتّٰی یاتی بہم المدینۃ

وکان بمکۃ بغی یقال لہا عناق وکانت صدیقۃ لہ فی الجاہلیۃ فلما اتی مکۃ دعتہ عناق الی نفسہا فقال مرثد ان اللہ حرم الزنا قالت فانکحنی فقال حتی اسئل رسول اللہ قال فاتیت النبی صلے اللہ علیہ وسلم فقلت یارسول اللہ انکح عناق فامسک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فلم یرد شیئا فنزلت وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ فدعانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقرأہا علی وقال لی لا تنکحہا فعلی قول ہٰؤلاء کان التحریم خاصا فی حق اولئک دون سائر الناس اور آیت وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ بھی اُسی وقت نازل ہوئی ہے جب کہ مرثد نے عناق سے نکاح کی بابت استفسار کیا تھا۔ اس آیت کے بھی ماتحت بعینہ وہی تفسیر ہے جو حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ کی عربی عبارت میں مسطور ہوئی یہ بھی منسوخ ہی ہے اور اس کی ناسخ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ و بخبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم و باجماع الامۃ پس جبکہ فعل زنا سرے سے کفر اور شرک ہی نہیں تو زانیہ کا نکاح کب باطل ہو سکتا ہے چنانچہ بیان مسبوقہ سے اس کی تشریح اور تصریح کافی ہو چکی۔

(۲) ابن تیمیہ نے جو تفسیر سورۂ نور میں فسخ نکاح فاسق پر اتفاق علماء منقول فرمایا ہے سو بات میرے ذہن میں نہیں سماتی اس واسطے کہ صاحب ایمان خواہ مومن ہو یا مومنہ جب وہ کسی جرم کے مرتکب ہونگے تو وہ فاسق ہی کہلائینگے نیز فسق کے معنی یہ ہی ہیں کہ حق کے امر کو ترک کر دے یا کسی فعل بد میں مبتلا ہو جاوے لہٰذا فعل زنا حق کا امر ممنوع ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے ممانعت فرمائی ہے جسکی بابت سخت سخت وعید وارد ہوئے ہیں پس جبکہ عورت زانیہ ہوئی تو وہ فاسقہ ہی ہوگی نہ کہ اُسکا نکاح بالفسخ کو پہنچ سکتا ہے واللہ اعلم۔

(۳) یہ آیت شریفہ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذٰلِكُمْ

[1] ناسخ منسوخ میں تضاد اور تناقض ہوتا ہے۔ یہاں تو کوئی تناقض بلکہ اختلاف بھی نہیں (اہلحدیث)

شادی کی پابندیاں اور نتیجے ۱/۱۶ (۲۲۸)

AsliAhleSunnet.com

تا آخر اس کے معنے میں علماء مختلف القول ہیں حسن اور مجاہد رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم نکاح صحیح سے عورتوں کے ساتھ مجامعت سے تمتع اور تلذذ کا ارادہ کرو تو فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ان کے مہر انہیں دے ڈالو۔ اور دوسرے لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ نکاح نکاح متعہ ہے اور یہ وہ ہے کہ عورت کسی مرد سے مدت معینہ تک نکاح کر لیتی ہے پھر جب وہ ایام مقررہ گزر چکتے ہیں تو وہ عورت خود بخود بلا طلاق ہی اس سے بائنہ ہو جاتی ہے اور اس سے اپنے رحم کو استبراء کر لیتی ہے۔ یہ نکاح متعہ ابتدائے اسلام میں مباح تھا۔ بعد میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نہی فرمایا۔ اسی باعث علماء متفق اللسان ہیں کہ نکاح متعہ حرام ہے اور یہ آیہ شریفہ بھی منسوخ ہے جس کی عربی عبارت یہ ہے اختلفوا فی معناہ فقال الحسن والمجاهد اراد ما انتفعتم وتلذذتم بالجماع من النساء بالنکاح الصحیح فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ای مهورهن وقال آخرون هو نکاح المتعة وهو ان تنکح امرأة الی مدة فاذا انقضت تلك المدة بانت منه بلا طلاق وتستبرئ رحمها وکان ذلك مباحا فی ابتداء الاسلام ثم نهی رسول الله صلے الله علیه وسلم والی هذا ذهب عامة اهل العلم ان نکاح المتعة حرام والآیة منسوخ اس حالت میں جب شرط ہی فوت نہ ہوئی تو مشروط کیونکر فنا ہوگا۔ اور جب مشروط درجہ بقا میں ہے پھر تو مبطل نکاح ممکن ہی نہیں جیسا کہ ماسبق صراحت ذکر ہو چکا واللہ اعلم۔

(۴) مذیں چہ شک۔ چنانچہ قول باری ہے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔ ربیع بن انس نے فرمایا ہے کہ وہ تمہاری فراش ہیں اور تم ان کے لحاف ہو کمال الربیع بن انس وهن فراش لکم وانتم لحاف لهن۔ اور واقعی جو مرد اپنی منکوحہ کے زنا سے راضی ہو وہ دیوث ہے اور وہ خود بھی زانی ہی ہے۔

(۵) لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اس کے متعلق بعضوں نے یوں کہا ہے کہ یہ میت کے ولیوں کے لئے خطاب ہے اور صحیح یہ بات ہے کہ یہ ازواج ہی کی جانب خطاب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ یہ ایک مرد کی طرف اشارہ ہے اور اسے عورت تھی اور وہ اس اپنی منکوحہ عورت کی نفسیت سے اکتا گیا تھا اور اس پر اس عورت کی مہر باقی تھی۔ پس وہ اس مرد پر سختی کرتی تھی تاکہ وہ بجبیر نرمی کرے پس وہ اُس کا مہر دیدیا۔ اس بات سے اللہ نے اُسے منع فرمایا پھر کہا کہ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ یعنے پھر اُس وقت تمہیں حلال ہے کہ تم اُن کو ضرر پہنچاؤ تاکہ اب تم سے وہ نرمی کریں۔ ورباب لفظ فاحشہ مختلف الاقوال ہیں۔

ابن مسعود اور قتادہ نے یوں کہا ہے کہ وہ نشوز ہے (ناسازگاری کردن بہ کسے) اور بعضوں نے کہا ہے اور وہ حسن رحمۃ اللہ کا قول ہے کہ وہ زنا ہے یعنی جب کوئی عورت زنا کرائے تو اب اُس کے شوہر کو یہ حلال ہے اس سے خلع کا سوال کرے۔ پس اس مضمون سے صاف یہی بات ٹپکتی ہے کہ اس سے مہر کا واپس لے لینا تو نہیں بلکہ خلع کو درست گردانا۔ پھر تو بباعث زنا نکاح ہی نہیں فاسد ہوا۔ اور جب نکاح باطل نہیں ہوا تو مہر کب واپس ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۶) فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ کی آیہ شریفہ کل محدث فی الدین وکل مبتدع الی یوم القیامۃ تک اس میں داخل ہے نہ کہ زانی اور زانیہ کی طرف منسوب ہے اس لئے کہ زانی اور زانیہ مرد ہو یا عورت بباعث فعل زنا محدث و محدثہ اور مبتدع و مبتدعہ ہرگز نہیں ہو سکتی۔ اور نیز یہ کفاروں کی جانب اشارہ ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سنکر اس میں خوض اور اس سے استہزا کرتے ہیں۔ اسی لئے حتے الامکان اُن کے ہمراہ نشست و برخاست نہ کرو۔ ہاں جب وہ کسی غیر کی حدیث میں خوض و استہزا کریں تو تم اُنکے ہمراہ بار دو کہ برابر اُنکے بیٹھو کسی قسم کی ممانعت نہیں پھر تو ہم وضاحتاً یہی تحریر کر سکتے ہیں کہ عورت زانیہ برابر اپنے پاک شوہر کے ہمدوش اور ہم آغوش ہو سکتی ہے اس لئے کہ زنا سے آیات اللہ کی خوض اور استہزا تو نہیں ہو سکتی۔ اللہ خوب جانتا ہے۔ مجھے اس کا علم نہیں۔

(۷) اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ۔ یہاں ظلموا سے مراد اشرکوا ہے کہ جب تم مشرک ہو تو تم اور تمہاری عورتیں موقف میں حساب و کتاب کے لئے محشور کئے جاؤ گے اور نیز تمہاری متبع بھی جس قدر ہیں وہ بھی سب۔ قتادہ اور کلبی نے کہا ہے کہ کل من عمل مثل عملهم فاهل الخمر مع اهل الخمر واهل الزنا مع اهل الزنا۔ یہ تو مشرک اور مشرکہ کا حال ہے نہ کہ صاحب ایمان مخلص ایمان کا ذکر ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

(۸) لعن الله من اذی محله کا کی حدیث میں بہت کچھ تحذیر اور تخویف زجر اور توبیخ ہے سواء کان الاحداث بالزنا او السرقة مگر اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ الا زنا تو شرک نہیں اور محدث نہیں۔ جب یہ شرک نہیں تو مغفرت ضرور ہے۔

(۹) ہاں بے شک زانیہ کا نکاح نہیں ٹوٹتا اور اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ یہ عبداللہ بن ابی کی طرف اشارہ ہے۔ چونکہ وہ دین میں بہت کچھ شک کرتا تھا اس لئے یہی مراد ہے نہ کہ زانیہ کے باعث اس کا شوہر بھی زانی ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس کا اسے علم نہ ہو ورنہ ممکن ہے کہ وہ بھی زانی ہی ہو۔

(۱۰) بخاری و مسلم میں جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ لونڈی جب زنا کرے تو اس کو حد مارو۔ واقعی اس میں کسی امر کی گفتگو ہی نہیں حد زنا تو اس پر ثابت ہی ہو چکی اسے اداکرو قرآن شریف کا حکم یہی ہے کہ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ واللہ اعلم

(۱۱) ہاں جب حد اعلان کو پہنچ جائے تو بے شک اس کے لئے تو یہ ضرور ہے جاننے کہ خود اپنے گناہ

(۳۲۹) سوا کی ددیانتداری کا علم و عقل ازمیٔ

کی مغفرت طلب کرے۔ تاخیر میں سخت دقت درپیش ہے لہٰذا احقر نے بوجہ عدیم الفرصتی اسی قدر پر اکتفا کیا اگر ضرورت ہوئی تو بندہ بار دگر بھی حاضر ہے بشرطیکہ حیات ہو۔

(ذرہ الاحقر ابو العبید مولوی محمد عبد المجید امام مسجد قلعہ مقیم مالیگاؤں ضلع ناسک)

جواب مذاکرہ علمیہ ع ۹

۷ جمادی الثانی۔ ۲۲ اپریل کے اہلحدیث میں مولوی عبد السلام صاحب مبارکپوری کے قلم سے ایک سوال درج ہوا تھا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ موطا کی روایت میں دو چیزیں کتاب اللہ و سنت رسولہ کو پکڑ لینے کا حکم ہے اور مسلم کی روایت میں کتاب اللہ اور اہل بیت مذکور ہیں۔ ترمذی کی روایت میں کتاب اللہ اور عترتی آیا ہے وغیرہ ان روایات کی بنا پر سوال تھا کہ اہل بیت جن سے تمسک کرنے کا حکم کیا گیا ہے کون مراد ہیں۔ خاص ازواج مطہرات یا عام نسل سادات تاقیامت نیز ان سادات کے ناجائز افعال کا کیا حکم ہے وغیرہ۔

مجیب صاحبان اسی طرح ہر مذاکرہ کا خلاصہ مضمون لکھ کر جواب دیا کریں تاکہ ان کا مضمون اپنا فائدہ تام دے سکے (ایڈیٹر)

جواب از مولوی ابو داؤد صاحب

(۱) پہلی موطا کی حدیث میں کتاب و سنت سے دو لوازم الگ الگ مراد ہیں۔ اور دوسری ترمذی کی روایت میں جہاں سنت مذکور نہیں وہ ضمناً قرآن مجید میں شامل ہے اور اس کی مثال ایمان و اسلام کی مقابلہ آنے پر جداگانہ دو چیزیں اور ہر ایک کے تنہا مستعمل ہونے پر دونوں کے ایک ہونے کی سی ہے۔

(۲) اہل بیت سے مراد کچھ ہی ہو ان روایتوں میں وہ آپ کا خاندان مقصود معلوم ہوتا ہے جسے آپ اپنے سامنے چھوڑ گئے جیسا کہ انہیں اپنا ترکہ فرمانے کے لفظ سے ظاہر ہے اور وہ کتاب و سنت کے ساتھ بجائے لازم و ملزوم کے تھے۔ اس لئے اسے موطا کی روایت سے مزیت کہینگے نہ تعارض۔ آپ کے بعد کے اہل بیت ہوں یا اور لوگ نا اہلی کی صورت میں حضور سے عیسےٰ کی طرح سوال و جواب ہونے کی حدیث کے مطابق فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ کے زمرہ میں جائینگے۔

(۳) حدود و تعزیرات شرعیہ میں تو کسی کی کوئی رعایت نہیں لو ان فاطمۃ سرقت لقطعت یدھا (فاطمہ بھی چوری کرے تو اس کا ہاتھ اڑا دوں) مگر ہاں آل رسول ہونے کی حیثیت سے جو ہمیں قدردانی اور پیار رکھنا چاہیئے وہ بہرحال رکھیں گے واللہ اعلم

(ابو داؤد عبد اللہ عفی عنہ از بہاولپور)

مذاکرہ علمیہ

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ الخ (ترجمہ) اور البتہ زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے اور کیا ہم نے ان کو مارنا واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے ان کے عذاب جلانے والا۔

حدیث ابی ہریرہ میں ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوتا ہے رمضان کھولے جاتے ہیں دروازے آسمان کے۔ اور ایک روایت میں ہے کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے اور بند کئے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے اور قید کئے جاتے ہیں شیاطین۔ اور ایک روایت میں ہے کھولے جاتے ہیں دروازے رحمت کے۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتی ہے پہلی رات مہینے رمضان کی قید کئے جاتے ہیں شیطان اور سرکش جن اور بند کئے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے پس نہیں کھولا جاتا ہے کوئی دروازہ ان سے۔ اور کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے پس نہیں بند کیا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا اے طلب کرنے والے خیر کے متوجہ ہو اور اے ارادہ کرنے والے برائی کے بندرہ۔

اب سوال یہ ہے کہ آیت کریمہ سے ثابت ہوتا ہے کہ آسمان کی طرف شیاطین جاتے ہیں تو انکو تاروں سے رد کیا جاتا ہے۔ اور ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ جب ماہ رمضان نازل ہوتا ہے تو شیطان اور سرکش جن قید کئے جاتے ہیں۔ حالانکہ ہم نے ماہ رمضان مبارک میں دیکھا کہ آسمان سے تارے ٹوٹتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ آسمان کی طرف شیاطین جاتے ہیں تو ان کو تاروں سے رد کیا جاتا ہے اور معلوم ہوا کہ شیاطین قید نہیں کئے جاتے اور کچھ اور حدیثیں بھی اسی طرح آئی ہیں۔ بذریعہ اخبار گوہربار اس کا جواب دیویں۔

عبد العزیز امام مسجد موضع کوٹلی ضلع گجرات

ایڈیٹر۔ اس مذاکرہ میں تنقیح صرف یہ ہے کہ شہاب ثاقب جو شیاطین کو مارے جاتے ہیں وہ کیا ہیں آیا وہی شعلے جو الے میں جو اگست و ستمبر میں کثرت سے اور اکتوبر میں کم ہوتے ہیں۔ یا کوئی چیز ہیں۔ میرا مسلک تو اس میں خاص ہے۔ جو رسالہ محرک ہلال میں مذکور ہے۔ دیگر علماء کرام اس کا جواب مرحمت فرماویں۔

نامہ نگاروں کو اطلاع

بعض احباب اخبار میں درج کرانے کو مضمون پنجابی نظم میں بھیجتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ وہ مضامین پنجابی زبان میں بڑے لذیذ اور مفید ہوتے ہیں۔ اور پنجابی زبان بجائے خود ایسی لذیذ ہے کہ ہمارے مولانا عبد العزیز صاحب رحیم آبادی بھی اس کے سیکھنے کا شوق رکھتے بلکہ سیکھا کرتے ہیں۔ مگر اخبار کی زبان چونکہ اردو ہے اور جن جن ملکوں میں جاتا ہے وہاں پنجابی زبان

AsliAhleSunnet.com

سمجھی نہیں جاتی اس لئے اس میں پنجابی مضامین درج نہیں ہو سکتے گو وہ بجائے خود کیسے مفید اور لذیذ ہوں۔

انجمن طلباء مدرسہ احمدیہ آرہ

پرچہ اہلحدیث مورخہ ۲۴ جمادی الثانی میں انجمن طلباء مدرسہ احمدیہ آرہ کے متعلق جو مولوی عبد الباری صاحب اسسٹنٹ سکرٹری محمڈن لائبریری ملتان کی تحریر شائع ہوئی ہے میری نگاہ سے گزری ہے میں جناب مولوی صاحب کی اس توجہ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جو انہوں نے انجمن طلباء مدرسہ احمدیہ آرہ کی طرف مبذول کی ہے جس میں نہ صرف آنکی کمال مستعدی کی روشنی پڑتی ہے بلکہ اسکا بھی کامل ثبوت ہے کہ مولوی صاحب اپنے پہلو میں بے چین دل رکھتے ہیں فجزاہ اللہ خیر الجزاء۔

غالباً ۹ اپریل کے پرچہ اہلحدیث سے ناظرین کو یہ بات معلوم ہو چکی ہوگی کہ امسال کے جلسہ مذاکرہ علمیہ میں جو سیتا مڑھی میں منعقد ہوا تھا بحکم جناب حضرت سیدی و شیخی مولانا مولوی حافظ محمد عبد العزیز صاحب مدظلہم العالی رئیس و محدث رحیم آبادی و مہتمم مدرسہ احمدیہ آرہ و بہ تحریک جناب مکرمی مولانا مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب و بتائید جناب مولانا مولوی حافظ محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی و دیگر اصحاب طلباء مدرسہ احمدیہ کی ایک انجمن قائم ہوئی جس میں قدیم و جدید کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ قدیم و جدید فارغ التحصیل وغیر فارغ جن پر طلباء مدرسہ احمدیہ کا اطلاق ہو سکتا ہے سب شامل ہیں۔

اس انجمن کی غرض و غایت مدرسہ احمدیہ کو مالی امداد پہنچانا اور مدرسہ کی نسبت غلط فہمیوں کو دور کرنا اور ہر طرح سے اس کی خیر خواہی کرنا ہے۔

ہر طالب علم جو اسکے ممبر ہو چکے ہیں یا آئندہ ہونگے اپنے حلقۂ اثر میں ہمیشہ اس کی سعی کرتے رہیں گے۔ اور جو کچھ چندہ فراہم کرینگے مع فہرست اسماء گرامی چندہ دہندگان مدرسہ احمدیہ میں داخل کریں گے جو سالانہ رپورٹ میں شائع ہوا کریگی۔ یا حضرات چندہ دہندگان کی حسب مرضی اُن کے پاس مدرسہ کی رسید بھیجی جاویگی۔

اُس وقت جو طلباء جلسہ میں موجود تھے وہ اس انجمن کے ممبر مقرر کئے گئے۔ اُن کے نام نامی درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

جناب حافظ مولوی محمد صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ کیواڑی داخلہ فیس ممبری ۸؍

محمد صدیق مردلی مظفر پوری ۸؍

جناب مولوی زین العابدین صاحب ڈھاکہ ۸؍

جناب مولوی عبد السبحان صاحب جنگڑوا (علاقہ نیپال) ۸؍

جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب مدرس دوم مدرسہ احمدیہ آرہ ۸؍

جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب موضع مرجا ۸؍

جناب مولوی محمد الیاس صاحب موضع مورلیا ڈیہہ ۸؍

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب موضع امبھوا ۸؍

جناب مولوی عزت اللہ صاحب موضع جوگر ۸؍

جناب حکیم مولوی عبد الرزاق صاحب صادقپور پٹنہ ۸؍

جناب مولوی ابو نعیم محمد ابراہیم صاحب بہاری ۸؍

جناب مولوی محمد سلیمان صاحب ڈھاکہ ۸؍

جناب حافظ مولوی محمد عمر صاحب مدرس سوم مدرسہ احمدیہ آرہ ۸؍

جناب حکیم مولوی تفضل حق صاحب مراد پور بانکی پور پٹنہ ۸؍

جناب حکیم مولوی نجم الدین صاحب مراد پور بانکی پور پٹنہ ۸؍

جناب حافظ مولوی عبد الرحمٰن صاحب موضع حسن پور

جناب مولوی زین العابدین صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ رنگیچ پورہ۔

جناب مولوی ولایت حسین صاحب موضع حسن بجید

اس انجمن کی ممبری کے لئے کم سے کم آٹھ آنہ فیس ممبری مقرر کی گئی ہے۔ جن ممبران نے فیس ممبری داخل کر دیا ہے اُن کے نام کے سامنے رقم لکھدی گئی ہے بقیہ ممبران بھی جلد داخل فرمائینگے خیال رکھیں گے۔

میں امید کرتا ہوں کہ حضرات ممبران حسب ہدایت کمال سعی کے ساتھ اپنے فرض کو انجام دے رہے ہونگے۔ اور نیز اپنے اُن بھائیوں سے بھی امید رکھتا ہوں جن کو مدرسہ احمدیہ کی فیضیافتہ و طالب العلم ہونے کا شرف حاصل ہے کہ وہ لبیک کہتے ہوئے اس انجمن کا خیر مقدم کر کے اپنی ممبری کی قبولیت سے اطلاع بخشینگے۔

چونکہ ابھی یہ انجمن چھوٹے پیمانہ پر جاری کی گئی ہے اور ہنوز ابتدائی حالت بلکہ بلفظ اول ہی ہے اس لئے انجمن پر کوئی ایسا بوجھ نہیں ڈالا جا سکتا جس کی وہ کمایتا متحمل نہیں ہو سکتی۔

ہاں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس انجمن کی توسیع فرمائے اور اس کو اعلےٰ پیمانہ پر پہنچائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس وقت ہر وہ کارروائی کی جا سکتی ہے جو مفید مدعا ہو اور کثرت آراء ممبران انجمن کے پاس ہو جاوے۔

میں اپنے بھائیوں سے کمال ادب کے ساتھ ملتجی ہوں، اور امید رکھتا ہوں کہ وہ ہمیشہ اپنی قیمتی رائے اور نیک مشورہ سے مجھے شکر گذاری کا موقع دینگے والسلام۔ جملہ خط و کتابت دفتر مدرسہ احمدیہ آرہ ضلع شاہ آباد کے پتہ سے کی جاوے۔

(الملتمس محمد صدیق مردلی مظفر پوری)

اڈیٹر سالانہ کارروائی تو سیتا مڑھی کے جلسہ ہی میں ہو چکی تھی۔ اس کے بعد آپنے یا آپ کی انجمن نے کیا کیا کام کئے کیا تجویزیں پاس ہوئیں۔

قبول اسلام۔ قصبہ مصطفےٰ آباد ضلع سندن میں مولانا عبد الہادی صاحب وعظ فرما رہے تھے۔ دوران تقریر میں اشخاص ہنود مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اسلامی نام عبد اللہ عبد الرحمٰن۔ کلثوم رکھا گیا خدا ثابت قدم رکھے۔

(مشیر ہند ۷ ارمئی)

اہلحدیث کا ملک الفیب قیمت ۳؍ (منیجر)

(۳۴)

السلام علیکم [illegible]

فتاویٰ

س نمبر ۱۶۷ - زید نے اپنے حین حیات ہوش و حواس میں عمرو کو زبانی وصیت کی کہ میری فلاں جائداد غیر منقولہ کی آمدنی میرے بعد اپنے اختیار سے امور خیر میں صرف کر دیا کرے۔ بعد وفات زید مذکور عمرو کو اندیشہ ہے کہ زید کے ورثا وصیت کردہ جائداد زید کو اس کا مال متروکہ قرار دیکر باہم تقسیم نہ کر لیں یا اجرائے وصیت میں ہارج و مانع ہوں۔ لہذا اُس کی خواہش ہے کہ جائداد وصیت شدہ کو فروخت کر کے اُس کی کل قیمت کسی صدقہ جاریہ یا امور خیر میں لگا دیجا دے۔ پس سوال یہ ہے کہ شرعاً عمرو جائداد مذکورہ کے فروخت کرنے کا مجاز ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(خریدار عہ ۳۵۵۵ از کلکتہ)

ج نمبر ۱۶۷ - حسب وصیت عمل کرنا چاہئے تبدیل وصیت کا اختیار نہیں قرآن مجید میں ارشاد ہے فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ تبدیل وصیت کا گناہ تبدیل کرنے والوں کو ہے (۲ پائی داخل غریب فنڈ)

س نمبر ۱۶۸ - اُپلے یا گھوڑے وغیرہ کی لید کی آگ کے اوپر جس وقت دھواں اٹھ رہا ہو کھانا پکانا یا پکا ہوا اسکا کھانا بلحاظ شرع شریف کے کیا ہے؟

س نمبر ۱۶۹ - اسپرٹ کے اوپر مثلاً کسی چولھے میں اسپرٹ (آف وائن) بھرائی جائے اور جلایا جائے تو اُس پر کھانا پکانا چاہئے یا نہیں۔

س نمبر ۱۷۰ - اُپلے یا کنڈے کی راکھ سے برتن کو مانجھنا چاہئے یا نہیں (خاکسار خریدار اہلحدیث عہ ۳۲۷ از چھپلی شہر)

ج نمبر ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - جائز ہے منع کی دلیل کوئی نہیں۔ دھواں مخض اجزاء ارضیہ جو اس میں ملے ہوتے ہیں جو بذاتہ ناپاک نہیں۔ ناپاک رطوبت ہوتی ہے جو جل جاتی ہے۔

س نمبر ۱۷۱ - ایک شخص نے اپنی بیوی کو بوقت نکاح ثانی کے مجلس میں لکھوا بھیجا کہ میں نے تم کو طلاق دی واسطے نکاح کرنے اور عورت سے۔ تم دوسری جگہ جہاں چاہو اپنی خواہش کے مطابق جو چاہو کرو۔ آج قریب ایک برس ہوا۔ کیا اس فعل اور قول سے زوجہ مذکورہ کو طلاق ہوئی یا نہ۔ اگر طلاق ہوئی تو کون طلاق ہوئی یعنی طلاق رجعی یا بائن۔ (عقلو منڈل بسنت پور ضلع پرنیہ (بنگال)

ج نمبر ۱۷۱ - پہلے طلاق رجعی تھی۔ میعاد عدت گذرنے سے بائن ہو گئی۔ لہذا عورت مذکورہ اور جگہ نکاح کر سکتی ہے۔

س نمبر ۱۷۲ - اسماء الرجال میں تحریر ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ حضرت سرور کائنات کے رضاعی بھائی تھے۔ اور پھر آگے چل کر لکھا ہے کہ عمر میں چار برس آپ صلعم سے بڑے تھے۔ مدت رضاعت کل دو برس کی ہوتی ہے تو اس کے بموجب ایک رضاعی عورت و مرد جن کی عمر میں چار برس کا فرق ہو آپس میں شادی کر سکتے ہیں یا نہیں۔

(بشیر احمد زبیری اسسٹنٹ منیجر البشیر اٹاوہ)

ج نمبر ۱۷۲ - ہمشیروں کا نکاح جائز نہیں چاہے فاصلہ آن میں سو برس کا ہو۔ قرآن مجید میں عام حکم ہے وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ

(ار داخل غریب فنڈ)

س نمبر ۱۷۳ - التحیات کے الفاظ ایھا النبی نماز کے اندر شرک ہے اور پڑھنے والے مشرک ہیں؟

ج نمبر ۱۷۳ - شرک نہیں اور پڑھنے والا بھی مشرک نہیں۔ آنحضرت کو حاضر ناظر جانے تو شرک ہے۔

س نمبر ۱۷۴ - جمعہ کے خطبہ ہونے میں دو رکعت نماز سنت پڑھنا شرک ہے؟

ج نمبر ۱۷۴ - حدیث میں آیا ہے جب کوئی ایسے حال میں آوے کہ امام خطبہ پڑھتا ہو تو دو رکعت سنت پڑھ لے۔

س نمبر ۱۷۵ - الحمد شریف کی نماز کے اندر پڑھنے کی خصوصیت ہے یا نہیں ہے یا جو آسان ہو وہ پڑھے۔

ج نمبر ۱۷۵ - الحمد شریف ضرور پڑھے حدیث شریف میں ہے بغیر الحمد کے نماز درست نہیں ہوتی

س نمبر ۱۷۶ - رمضان شریف کے تیس روزے رکھنے چاہئیں ایاماً معدودات سے ثابت ہے کہ ذکر ایک ماہ کے پورے روزے رکھے؟

ج نمبر ۱۷۶ - بحکم فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ تمام مہینہ روزے رکھنا فرض ہے۔

س نمبر ۱۷۷ - زکوٰۃ کے متعلق فیصدی بیسواں حصہ۔ دسواں حصہ۔ پانچواں حصہ چاہئے قرآن شریف سے ثابت ہے کیونکہ قرآن شریف میں لفظ عشر آیا ہے اس کو دلیل بتاتے ہیں۔

ج نمبر ۱۷۷ - قرآن شریف میں مجمل آیا ہے جس کی تفسیر حدیث میں چالیسواں حصہ ملتی ہے

س نمبر ۱۷۸ - فرشتہ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ ایک قوت ہے؟

ج نمبر ۱۷۸ - فرشتہ ایک مخلوق ہے جس کی بابت ارشاد ہے جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ

س نمبر ۱۷۹ - قرآن شریف ایک رات (لیلۃ القدر) میں اترا۔ متفرق نہیں اترا اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام قرآن ایک ہی رات میں تحریر کیا متفرق نہیں کیا؟

ج نمبر ۱۷۹ - قرآن شریف لیلۃ القدر میں اترنا شروع ہوا۔ پھر ۲۳ سال میں اترتا رہا۔

س نمبر ۱۸۰ - اذان جو کہی جاتی ہے وہ کہیں قرآن میں ہے یا نہیں؟

ج نمبر ۱۸۰ - اذان کے الفاظ احادیث میں ملتے ہیں قرآن میں نہیں۔

س نمبر ۱۸۱ - سوائے فرضوں کے اور کوئی دوسری نماز نہیں پڑھنی چاہئے یا تہجد کی نماز پڑھے۔

ج نمبر ۱۸۱ - سوائے فرضوں کے اور کوئی نماز بطور فرض نہیں پڑھنی چاہئے بطور سنت یا نفل منع نہیں والعلم عند اللہ۔

نوٹ۔ عہ ۱۷۳ سے عہ ۱۸۱ تک کے جوابات قلمی مانگے گئے تھے مگر سائل کا پتہ سوالات پر درج نہ ہونے سے اخبار میں درج کئے گئے۔ (۱ر پائی محصول داخل غریب فنڈ)

AsliAhleSunnet.com

متفرق نوٹ

ایک غریب کی امداد

خریدار اہلحدیث ع ۳۵۸۸ متقی دیندار مگر غیر مستطیع بزرگ ہیں صاحب موصوف نے مجھ سے درخواست کی کہ میں ؏۶ روپیہ سے اُن کی مدد کروں تاکہ وہ فیض الباری خرید کر سکیں۔ مگر چونکہ مجھ میں اس قدر روپیہ ادا کرنے کی استطاعت نہیں۔ اس لئے ناظرین اخبار سے امید کرتا ہوں کہ وہ ؏۶ روپے چندہ کر کے مولانا مولوی ابوالوفا، ثناء اللہ صاحب عم فیضہ کے پاس ارسال فرماوینگے کیونکہ مبلغ للعہ یہ عاجز گزران دیگا اور بعد تکملہ رقم ؏۶ مولوی عبد اللہ فرزند فقیر اللہ مرحوم کتب فروش لاہور سے اُن کو کتاب مذکورہ خرید دی جائیگی۔ فقط (الداعی الی الخیر عبد الحمید اٹاوی مقیم حیدر آباد دکن)

تاہنوز

یہ لفظ (تاہنوز) اس قدر کثرت سے مروج ہے کہ ہر کہ ومہ کی زبان سے نکلتا ہے۔ میرے پاس اچھے پڑھے لکھے آدمیوں کے خطوط میں۔ اس کثرت سے یہ لفظ لکھا ہوا آتا ہے کہ میں آج اس نوٹ لکھنے پر مجبور ہوا ہوں کہ ناظرین اہلحدیث کو اس غلطی پر اطلاع دوں۔ تاہنوز کا لفظ نہ صرف معمولی غلط ہے بلکہ اتنا غلط ہے کہ اس کے لکھنے والے کی نسبت شک ہوتا ہے کہ وہ فارسی نہیں جانتا۔ دُاس نے لائق استاد سے کبھی یہ لفظ پڑھا ہے یہ لفظ صرف ہنوز (بغیر تا کے) ہے "تا" اگر بولنا یا لکھنا ہو تو اس کے ساتھ حال لکھنا چاہئے۔ یعنی یوں لکھنا چاہئے "تاحال" "ہنوز" کے ساتھ "تا" لگانا کسی طرح صحیح نہیں۔

مولانا بٹالوی اور مسلم

ناظرین منتظر ہونگے کہ مولانا بٹالوی کے فیصلہ کی خوشخبری جو اخبار میں دی گئی تھی۔ اُس کا ظہور کب ہوگا۔ سو واضح ہو کہ مولانا کا مقدمہ منصف مسلم الطرفین کے ہاں پیش ہے فریقین کی تحریرات ہو رہی ہیں۔ اُن کا پرچہ بذریعہ منصف صاحب میرے پاس آتا ہے میں جواب لکھکر منصف صاحب کے پاس بھیجتا ہوں۔ منصف صاحب چونکہ پرانے جج ہیں اس لئے قانون اور قاعدہ کی پابندی خوب ہو رہی ہے۔ امید ہے عنقریب فیصلہ ہو کر یہ خلاف مبدل بوفاق ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔

رُوح الواعظین

مولوی عبد التواب صاحب غزنوی (علیگڈھی) بغرض اشاعت اطلاع دیتے ہیں کہ ہز ہائینس نواب محمد حیدر علیخان صاحب رئیس ریاست حیدر گڈھ باسودہ جناب مولوی ابو القاسم عبد الرحمن صاحب (طالب) متوطن ریاست رامپور کا وعظ سنکر بہت محظوظ ہوئے اور مولوی صاحب کو "روح الواعظین" کا خطاب عطا فرمایا (مبارک ہو)

اہل حدیث کمیٹی

میں مولوی محمد زکریا خان صاحب میرٹھی بھی مبلغ ؏۵ روپے داخل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔
شیخ اسمٰعیل سوداگر شال امرتسر از دھنگہ بلیس روپیہ داخل کرنے کا اقرار کرتے ہیں۔
آئندہ پرچہ میں باقاعدہ رپورٹ درج ہوگی انشاء اللہ۔

المسلم کا آئندہ پروگرام

ہمارے ناظرین غازی محمود (دھرمپال) کو جانتے ہونگے آپ نے اپنے ماہواری رسالہ "المسلم" کا آئندہ پروگرام یہ لکھا ہے کہ سوامی دیانند نے جو رگوید کی تفسیر لکھی ہے اور ناگری میں اُس کا ترجمہ ہے میں اُس ناگری کا ملک کی عام زبان (اردو) میں ترجمہ کرونگا جس سے اُردو دان پبلک کو ویدوں کے مضامین سے پوری واقفیت ہو سکے گی۔ ہمارے خیال میں بھی یہ پروگرام اچھا ہے۔ ناظرین کو "المسلم" کی خریداری سے غازی محمود کی ہمت بڑھانی چاہئے پتہ لاہور۔

یاد رفتگان

(غازی محمود لودھیانہ دفتر المسلم)

بابو احمد شاہ صاحب گماشتہ کمشریٹ کوہ مری جو نیک مرد صالح تھے فوت ہو گئے۔ (سید محمد شفیع ٹھیکہ دار دفتر ریلوے از مقام لکھنؤ)

ہماری مسجد کا موذن لال دین نابینا جس سے مسجد میں بہت کچھ رونق تھی ۲۱ مئی یوم جمعہ کو فوت ہو گیا۔ (ابو الوفا)

ناظرین سے درخواست ہے مرحوموں کا جنازہ غائب پڑھیں اور دعا خیر کریں اللھم اغفرلھم وارحمھم۔

تلاش اُستاد

میرے بچوں کی تعلیم فارسی عربی کے لئے استاد کی ضرورت ہے جو خوش اخلاق نیک سیرت ہو نابینا نہ ہو۔ تعلیم کا طریقہ جانتا ہو۔ تنخواہ کا فیصلہ خط و کتابت سے ہو سکتا ہے (حمید علی از مقام کڑا ضلع الہ آباد)

مفقود کا پتہ

الحدیث مورخہ ۱۴ مئی میں مولوی عبد الرشید صاحب انبالوی کی تلاش کا اشتہار تھا مولوی محمد ابو القاسم صاحب بنارسی اطلاع دیتے ہیں کہ گزشتہ ہفتہ وہ بنارس مدنپورہ میں تھے آپ (خاکسار ابو الوفا) کو اور اہلحدیث کانفرنس کو برا بھلا کہکر چلے گئے۔

ایڈیٹر۔ کانفرنس کو تو برا کہیں یا بھلا وہ تو ایک بات ہے کیونکہ وہ کچھ کام بھی کرتی ہے جو کام کرے اُس کو تو کوئی اچھا کہے تو کوئی برا۔ میں تو کچھ کام بھی نہیں کرتا مجھے کیوں برا کہا جائے سو اچھا مولوی صاحب موصوف کو میرا شکریہ پہنچا دیں اور یہ کہدیں کہ مجھ سے میرا ذکر بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

فتوحات اہلحدیث چیف کورٹ۔ ہائی کورٹ پنجاب اودھ اور بنگال۔ انگلستان میں اہل حدیث کی تائید میں جو فیصلے ہوئے اُن کو جمع کیا گیا ہے قیمت صرف ۴؍
اسلامی تاریخ آنحضرت صلعم کی زندگی کے حالات جو کہ بچوں کے لئے بہت مفید قیمت ۱؍ (منیجر)

39007
AsliAhleSunnet.com

انتخاب الاخبار

جنگ کے متعلق مجمل اور صحیح خبر تو صرف یہ ہے کہ ہر طرف جنگ ہو رہی ہے۔ لیکن ۷، سے ۳۱ مئی تک جو خبریں ہندوستان میں موصول ہوئی ہیں اُن کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

جرمن آبدوز کشتیوں نے اس ہفتہ صرف ۲ سٹیمر اور دو ماہی گیر جہاز غرق کئے۔

نیویارک (امریکہ) میں ایک مستند جرمن ذریعہ سے یہ اعلان ہو چکا ہے کہ جب تک جرمن سے پریزیڈنٹ ولسن کے نوٹ کا جواب نہ ملیگا۔ آبدوز کشتیوں کی سرگرمی ملتوی رہیگی۔

ایک جرمن آبدوز کشتی کو ایک تجارتی جہاز نے غرق کر دیا۔

اس ہفتہ تین جرمن ہوائی جہاز تباہ ہو گئے۔

جرمن ہوائی جہازوں نے کیلے اور رامز گیٹ میں بم گرائے۔ لیکن انگریزی ہوائی جہازوں نے ان کا تعاقب کر کے انہیں سخت نقصان پہنچایا۔

لارڈ کچنر نے ایک تقریر میں بیان کیا کہ گیلی پولی کی خبریں نہایت قابل اطمینان ہیں۔

گلیشیہ (آسٹریا) میں جرمنوں نے کثیر فوج کے ساتھ جارحانہ پیش قدمی کر کے روسیوں کو پسپائی پر مجبور کیا۔

اب جرمن فوجیں پرزمسل کے سامنے پہنچ گئی ہیں اور پرزمسل کے قلعوں پر گولہ باری ہو رہی ہے انگریزی اخبارات کے نامہ نگار اس امر پر متفق ہیں کہ جاروسلو (آسٹریا) کے ارد گرد عظیم جنگ شروع ہونیوالی ہے۔

روسیوں نے باری سلاف کی مٹی کے تیل کے چشمہ کو جس میں ۸۰ ہزار ٹن تیل تھا۔ آگ لگادی تاکہ وہ جرمنوں کے کام نہ آسکے۔

روسی اعلان مظہر ہے کہ گلیشیہ کی پسپائی میں جرمنوں نے روسیوں کی ۵۰ توپیں چھین لیں۔

روسیوں نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے صوبہ بکوونیا (آسٹریا) میں آسٹروی فوجوں کو سخت شکست دی ہے۔

انگریزی اور فرانسیسی اطلاعات مظہر ہیں کہ متحدہ فوجوں نے گزشتہ ہفتہ میں معتدبہ ترقی کی ہے اور کئی مقامات پر سخت شکستیں دی ہیں۔

شاہ البرٹ (بلجیم) نے لارڈ کچنر اور سر جان فرنچ کو سب سے بڑے بلجیمی اعزاز کے عطا کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔

اٹلی کے اخبارات لکھ رہے ہیں کہ شاہ۔ گورنمنٹ اور رعایا کی متفقہ رضامندی سے فی الحقیقت (جرمن آسٹریا) کے خلاف اعلان جنگ ہو چکا ہے۔

اٹلی اور آسٹریا نے امریکہ سے درخواست کی ہے کہ لڑائی چھڑنے کی صورت میں وہ وائنا اور روما میں ان کے حقوق کی نگہداشت اپنے ذمہ لے۔ امریکہ رضامند ہو گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آسٹروی اور جرمن قنصلخانوں کا عملہ روما سے روانہ ہو چکا ہے۔

ان خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ اخبار ہذا کے خریداروں کے ہاتھوں تک پہنچنے سے پیشتر ہی شاید سلطنت اٹلی میدان جنگ میں کود پڑیگی۔

ملک پرتگال پر پچھلا ہفتہ سخت نازک گزرا ہے۔ سلطنت اور باغی رعایا میں سخت خونریزی ہوئی جنگی بیڑے اور کچھ سپاہیوں نے باغیوں کا ساتھ دیا۔

بعد ازاں گورنمنٹ نے باغیوں کے مطالبات منظور کر لئے اور امن ہو گیا۔

لیکن آج پھر خبر ملی ہے کہ ایک جدید بغاوت پھوٹ پڑی ہے۔

لارڈ فشر کماندار افواج بحری اور مسٹر چرچل وزیر بحری (انگلستان) میں اختلاف رائے ہونے پر لارڈ فشر نے استعفا داخل کر دیا۔

اس پر وزارت انگلستان میں انقلاب کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں۔

موجودہ گورنمنٹ کے بعض وزراء مستعفی ہو جائینگے اور اُن کی جگہ دوسری پارٹیوں کے وزراء منتخب ہونگے۔

حساب دوستان۔ مندرجہ ذیل احباب کی قیمت ماہ جون میں ختم ہے۔ ۱۱ر جون کا پرچہ وی پی کیا جائیگا۔ خدانخواستہ کسی صاحب کو آئندہ خریداری منظور نہ ہو تو واپسی ڈاک اطلاع دیں تاکہ وی پی واپس آنے سے دفتر کا ناحق نقصان نہ ہو۔ افسوس ہے کہ بعض احباب باوجود اطلاع ہونیکے انکاری اطلاع نہیں دیتے اور وی پی واپس کر کے نقصان پہنچاتے ہیں۔

۱۰۵ + ۳۲۴ + ۳۲۹ + ۴۲۶ + ۵۱۷ + ۶۱۱ +
۷۱۰ + ۸۱۲ + ۸۲۲ + ۱۲۰۱ + ۱۳۹۹ + ۱۴۴۳ +
۱۴۶۲ + ۱۶۷۵ + ۱۶۷۷ + ۱۶۸۳ + ۱۶۸۶ +
۱۶۹۱ + ۱۶۹۵ + ۱۸۰۸ + ۱۹۶۶ + ۲۰۶۱ +
۲۰۶۲ + ۲۰۶۶ + ۲۳۴۰ + ۲۳۴۹ + ۲۳۵۴ +
۲۳۶۱ + ۲۳۶۴ + ۲۳۷۱ + ۲۴۹۳ + ۲۶۰۱ +
۲۷۸۹ + ۲۸۲۰ + ۲۸۳۶ + ۲۸۳۴ + ۲۸۴۶ +
۲۸۴۷ + ۲۸۵۲ + ۲۸۷۵ + ۳۰۹۱ + ۳۱۶۹ +
۳۲۴۵ + ۳۲۵۵ + ۳۲۵۹ + ۳۲۶۱ + ۳۲۶۲ +
۳۲۶۵ + ۳۲۶۶ + ۳۲۶۷ + ۳۲۶۸ + ۳۲۹۱ +
۳۳۵۷ + ۳۳۹۷ + ۳۴۱۱ + ۳۴۲۹ + ۳۴۹۵ +
۳۵۱۴ + ۳۵۱۶ + ۳۵۱۷ + ۳۵۱۸ + ۳۵۲۰ +
۳۵۲۳ + ۳۵۲۶ + ۳۵۲۸ + ۳۵۲۹ + ۳۵۳۰ +
۳۵۳۱ + ۳۵۳۲ + ۳۵۳۳ + ۳۵۳۴ + ۳۵۳۵ +
۳۵۴۱ + ۳۵۴۳ + ۳۵۴۴ + ۳۵۴۵ + ۳۵۴۶ +
۳۵۴۷ + ۳۵۴۸ + ۳۵۵۳ + ۳۵۵۴ + ۳۵۵۵ +
۳۵۵۶ + ۳۵۵۸ + ۳۵۶۴ + ۳۵۷۱ + ۳۸۳۲ +
۳۸۳۵ + ۳۸۳۸ + ۳۸۳۹ + ۳۸۴۴ +

انجمن کشمیری۔ امرت سر میں آجکل تین ممبر انجمن کشمیری ایک ساتھ آنریری مجسٹریٹ بنائے گئے۔ اس تقریب پر انجمن کشمیری نے جلسہ دعوت کیا جس میں نظموں کے ذریعہ کشمیری قوم کی برتری کا اظہار کیا گیا یہاں تک بھی کہا گیا کہ مجلسی طور پر کھانا کھانے کا شعور بھی ہمنے اوروں کو سکھایا۔ واقع میں کسی حد تک یہ دعویٰ صحیح ہے لیکن اس مجلس میں جو طریق ہمنے دیکھا وہ کشمیری قوم کے وقار کے بالکل برخلاف تھا جسکی شکایت بھی سکرٹری سے ۴ کی گئی جسکو اُس نے معقول بہانہ کر اپنی معذوری کا اظہار کیا۔ کشمیری قوم کے آرگن "اخبار کشمیری" کا فرض ہے کہ اس قسم کی حرکات کی نگرانی کیا کرے۔

AsliAhleSunnet.com

اہلحدیث کانفرنس کا حساب آمد و خرچ از یکم ماہ محرم ۱۳۳۳ھ مطابق ۲۰ - نومبر ۱۹۱۴ء

لغایت اخیر جمادی الاول ۱۳۳۳ھ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۱۵ء

آمد ماہ محرم الحرام

چندہ دہلی معرفت محصل
حاجی کرم الٰہی محمد شفیع صاحب سوداگر صدر عہ
حاجی حافظ شیخ حمید اللہ صاحب صدر عہ
حاجی عبد الغفار صاحب صمہ
حاجی ضمیر الحق صاحب سوداگر کلاہ صمہ
خلیفہ عبد اللطیف و حافظ محمد اسحاق صاحب صمہ
جناب نور الحسن سعید الحسن صاحب سوداگر عما
حاجی عبد اللہ محمد ثناء اللہ صاحب عما
حاجی محمد بشیر الدین حافظ احسان اللہ صاحب عما
نور الٰہی مقبول الٰہی صاحب عمہ
حاجی محمد صدیق صاحب چاندنا عا
محمد اسمٰعیل صاحب سوداگر کلاہ عمہ
کل صعہ

وصول چندہ معرفت مولوی رحمت اللہ محمد امین صاحبان واعظان پنجاب
حاجی کرم الٰہی صاحب عمہ
نور الدین صاحب عمہ
حاجی محمد بخش صاحب نمبردار حاجی پورہ عمہ
حاجی محمد ابراہیم صاحب ساکن مان نگا ہے
کل ۓ

معرفت مولوی محمد عبد الغنی صاحب واعظ
از شہر جے پور جماعت اہلحدیث جے پور صمہ
از قصبہ ٹیکٹی رر صمہ
کل عہ

محمد ابراہیم صاحب ساکن نگرہ کا پنوا متصل منگا ڈ ضلع گورداسپور عما
کل میزان

خرچ ماہ محرم

تنخواہ مولوی محمد شرف الدین صاحب صیغۂ تصنیف عہ
مولوی محمد امین رحمت اللہ صاحبان واعظان پنجاب تنخواہ مع سائر خرچ عہ
تنخواہ مولوی محمود صاحب واعظ بنارسی عہ
مولوی عبد الغنی صاحب واعظ بابت تنخواہ مع سائر خرچ عہ
مولوی ابو الحسن صاحب تبتی امداد مدرسہ نصرت الاسلام تبت خورد عہ
تنخواہ سید صفدر علی محصل عہ
تنخواہ خواجہ محمد نصیر محرر کانفرنس صمہ
سید امیر حمزہ طالب علم (مدد) ہے
مولوی محمد نظیر صاحب مدرس بلول (مدد) ہے
امداد بحصہ مدرسہ انجمن اہلحدیث مراد آباد معرفت حافظ عزیز الدین صاحب عہ
امداد مدرسہ انجمن اشاعت القرآن واقع پشاور معرفت منشی غلام جیلانی صاحب مہتمم مدرسہ عہ
خرچ دفتر صدر دہلی عما
کل میزان ماہ

آمد ماہ صفر ۱۳۳۳ھ

وصول چندہ معرفت محصل از دہلی
شیخ حمید اللہ صاحب سوداگر صدر عہ
حاجی کرم الٰہی محمد شفیع صاحب عہ
حاجی محمد صدیق و ملا رحیم اللہ صاحب ہے
حاجی محمد عبد الغفار صاحب صمہ
حاجی محمد بشیر الدین صاحب سوداگر دفت عما
جناب حاجی ضمیر الحق صاحب سوداگر کلاہ صمہ
خلیفہ عبد اللطیف و حافظ محمد اسحاق صاحب صمہ
حاجی عبد اللہ محمد ثناء اللہ صاحب عما
حاجی کرم الٰہی صاحب سوداگر صدر للعہ
نور الٰہی مقبول الٰہی صاحب عمہ
فضل الٰہی محبوب الٰہی صاحب عمہ
حاجی محمد صدیق صاحب اپتہ والے للعہ
حاجی نور الحسن سعید الحسن صاحب سوداگر عما
حاجی محمد اسمٰعیل صاحب سوداگر کلاہ عمہ
کل

معرفت مولوی محمد امین رحمت اللہ صاحب واعظان پنجاب از حاجی قطب الدین صاحب ساکن باہری نور عمہ
معرفت جناب مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری بتفصیل ذیل
از مستری نور احمد صاحب از ڈیرہ نانک ضلع گورداسپور عمہ
محمد عباس علی صاحب زانہ ہو ضلع مرشد آباد عما
شیخ اکبر حسین نانیہ ضلع تھانہ نور عمہ
مرزا عمر بیگ صاحب از جنیجہ مشرقی افریقہ آمدہ فنڈ

ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب انالہ شجاد معہ
کل

چندہ معرفت جناب مولوی ابو القاسم صاحب بنارسی از یکم اگست ۱۹۱۴ء مطابق ماہ رمضان لغایت اخیر دسمبر ۱۹۱۴ء مطابق صفر ۱۳۳۳ھ بتفصیل ذیل
از حافظ عبد الرحمن صاحب ۵ ماہ مذکور
از حافظ عبد الرحیم صاحب ۔ رر
از حافظ سلیمان صاحب رر رر عہ
از عبد الرزاق و ادریس صاحب
چندہ چار ماہ للعہ
عبد العزیز و عبد اللطیف صاحب
چندہ چار ماہ عمہ
شیخ اکرام الحق صاحب دہلوی
چندہ ۴ ماہ
کل
میزان کل ماہ

خرچ ماہ صفر المظفر

مولوی محمد شرف الدین صاحب صیغۂ تصنیف عہ
مولوی رحمت اللہ محمد امین صاحب واعظان پنجاب تنخواہ مع سفر خرچ عہ
مولوی عبد الغنی صاحب واعظ بابت تنخواہ عہ
مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ بابت تنخواہ ۳ یوم عمہ
مولوی محمود صاحب بنارسی تنخواہ

(۶۶۲)

AsliAhleSunnet.com

مولوی ابوالحسن صاحب واعظ و مبلغ
تبت خرد عہ
صفدر علی صاحب محصل تنخواہ عہ
امداد مدرسہ پلول ؎
سید امیر حمزہ طالبعلم وظیفہ ؎
خواجہ محمد نصیر محرر صمہ
امداد ماہوار مدرسہ اشاعت القرآن
والسنۃ پشاور عہ
خرچ معرفت مولوی محمد ابوالقاسم صاحب
بنارسی ۶ ماہ - از یکم اگست ۱۹۱۴ء
مطابق ماہ رمضان ۱۳۳۲ھ اخیر دسمبر
۱۹۱۴ء مطابق ۱۴ صفر ۱۳۳۳ھ
خرچ دفتر سکرٹری صاحب امرتسر
خرچ دفتر صدر دہلی

کل میزان مالہ

آمد ماہ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ

چندہ معرفت صفدر علی محصل از دہلی
حاجی شیخ حمید اللہ صاحب عہ
حاجی محمد عبد الغفار صاحب صمہ
محمد ضیاء الحق صاحب سوداگر کلاہ صمہ
حاجی نور الحسن سعید الحسن صاحب
خلیفہ عبد اللطیف حافظ محمد اسحاق صاحب صمہ
حاجی محمد عبد اللہ محمد ثناء اللہ صاحب
حاجی بشیر الدین صاحب جفت فروش
حافظ محمد تقی صاحب پوتہ و کنے (دوماہ) ؎
نور الٰہی مقبول الٰہی صاحب عمہ
محمد اسمٰعیل صاحب کلاہ فروش عمہ
میزان
چندہ معرفت مولوی عبد الغنی صاحب واعظ
بتفصیل ذیل
کریم بخش صاحب تعہد دہلی عمہ
از جماعت اہلحدیث ررر
از ملا قادر بخش صاحب عہ
عبد الرحمن صاحب پھیلواٹہ عمہ

از جماعت اہلحدیث ننگل للعہ
کل عہ
معرفت مولوی عبد الحکیم صاحب
واعظ بتفصیل ذیل
محمد ابراہیم صاحب ساکن موضع
ضلع گوڑگانوہ عمہ
از بھولو خاں سکنہ الہ آباد مزرعہ
گھاسیرہ ضلع گوڑگانوہ عمہ
سائیں خاں و علیو خان و چھوٹے خاں
رحیم خاں صاحب ساکنان کوٹ
ضلع گوڑگانوں
از میاں جی عبد الرحمن خاں صاحب
ساکن موضع جہانا ضلع گوڑگانوں عمہ
چھوٹے خاں و منیر خاں و بہولا و دینی
خاں و داؤد خاں ساکناں گلالتہ
ضلع گوڑگانوں صمہ
کل عہ

کل میزان

خرچ ماہ مذکور

مولوی محمد شرف الدین صاحب
صیغہ تصنیف عہ
مولوی عبد الغنی صاحب واعظ
تنخواہ مع سفر خرچ
مولوی رحمت اللہ محمد امین صاحب
واعظان تنخواہ مع سائر خرچ
مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ
میوات تنخواہ مع سائر خرچ
مولوی ابوالحسن صاحب تبت خرد عہ
امداد مدرسہ پلول ؎
مولوی محمود صاحب واعظ بنارسی
محصل صفدر علی بابت تنخواہ عہ
خواجہ محمد نصیر محرر صمہ
سید امیر حمزہ طالبعلم وظیفہ ؎

امداد انجمن اشاعت القرآن
والسنۃ پشاور عہ
خرچ دفتر صدر دہلی

میزان کل ماہ

آمد ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ

چندہ شہر دہلی معرفت محصل
حاجی کرم الٰہی محمد شفیع صاحب سوداگر چرم عہ
حاجی محمد عبد الغفار صاحب صمہ
حاجی ضیاء الحق صاحب سوداگر کلاہ صمہ
خلیفہ عبد اللطیف صاحب و حافظ
محمد اسحاق صاحب صمہ
کرم الٰہی صاحب سوداگر دو ماہ للعہ
حافظ محمد صدیق صاحب سوداگر للعہ
حافظ نور الحسن سعید الحسن صاحب
سوداگر صدر
حاجی عبد اللہ محمد ثناء اللہ صاحب سوداگر
حاجی محمد بشیر الدین صاحب سوداگر جفت
نور الٰہی مقبول الٰہی صاحب سوداگر عمہ
فضل الٰہی محبوب الٰہی صاحب سوداگر کلاہ عمہ
میزان عہ
از سلسلہ مرزا غلام جیلانی صاحب
جائنٹ سکرٹری انجمن تعلیم القرآن
از پشاور بتقریب جلسہ
از جناب محمد سلیمان صاحب بمبئی
لدھیانہ
چندہ معرفت مولوی محمد بنارسی واعظ
بتفصیل ذیل
از محمود صاحب رام پور ضلع بنارس
بابت محرم ۳۳ھ
منشی عبد الرشید شیو پور بنارس
بابت ربیع الثانی

آمدنی جلسہ سالانہ علیگڈھ

بماہ مذکور
پیش کردہ جناب مولانا ابوالوفا
ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری
کانفرنس ہذا

اخبار اہلحدیث کے ضمانت فنڈ سے ضمیمہ

فہرست
جمع کردہ مولانا ممدوح
از بابو عبد الرحیم صاحب آنریری
مجسٹریٹ لدھیانہ عہ
بابو برکت علی صاحب پنشنر لدھیانہ عہ
مولوی شیخ محمد امیر صاحب سپرنٹنڈنٹ
یتیم خانہ بہاولپور
میزان
فہرست جمع مولانا ممدوح
از ڈاکٹر نبی محمد صاحب ہردوئی صمہ
حافظ عبد العزیز صاحب علیگڈھ
حاجی جہانگیر خاں صاحب عمہ
مولوی کرم الٰہی صاحب مدرس لدھیانہ عمہ
از محمد علیم صاحب از بیرچھ ضلع
ہوشیارپور عمہ
از بہو صاحبہ محمد ابراہیم صاحب
فیلنہ والے کرالہ ضلع تھانہ علاقہ بمبئی
از محمد ادریس خاں صاحب ساکن
بدایوں
از جناب حاجی عبد اللہ صاحب کلکتہ
تالی باغ
میزان
فہرست از مولانا ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری
حاجی غلام حسین نور احمد صاحب سوداگران
چرم امرتسر

AsliAhleSunnet.com

میاں شمس الدین مہر بخش صاحب
سوداگران چرم امرتسر ۔ للعہ
حاجی فتح محمد دوست محمد صاحب
سوداگران چرم امرتسر للعہ
حاجی محمد حبیب اللہ صاحب
سوداگران شال امرتسر للعہ
میاں مولا بخش صاحب سوداگر
صابون امرتسر للعہ
ڈاکٹر فیض محمد خاں صاحب از
نابھہ صمہ
بابو کمال الدین صاحب پنجابی
از مرزا پور صمہ
حاجی رحیم بخش صاحب موضع اسلامپور
ضلع دوہکا (بنگال) صمہ
میزان مالعہ
فہرست عہ جمع کردہ جناب مولوی
ابراہیم صاحب سیالکوٹی
از مولوی محمد صاحب مظفر گڑھ صمہ
از جماعت اہلحدیث ٹیالہ معرفت
غلام محمد صاحب و خلیفہ محمد ابراہیم صاحب
امین صہ
حاجی محمد شفیع صاحب کلکتہ صمہ
میاں دیدار بخش صاحب امرتسر عہ
شیخ غلام قادر صاحب عمہ
شیخ عبدالرحیم صاحب امرتسر عہ
حافظ معصوم صاحب گنور للعہ
محمد اسحاق صاحب آگرہ لوہا منڈی عمہ
مرزا وزیر بیگ صاحب جے پور عمہ
سید عبدالغنی صاحب جے پور عمہ
عبدالغفور صاحب دہلی عمہ
محمد عثمان صاحب آگرہ عہ
محمد عمر صاحب آگرہ صمہ
محمد قدیر صاحب آگرہ عہ
محمد صدیق صاحب آگرہ عمہ
خلیفہ حافظ محمد اسحاق صاحب سوداگر چین (دہلی) عہ

وزیر صاحب جلیسر ۸ر
از بندۂ خدا عمہ
عبدالعزیز صاحب ملتان عمہ
میزان مالعہ
فہرست عہ جمع کردہ حاجی محمد بشیر الدین صاحب دہلی
و سید عبدالسلام صاحب نائب
سکریٹری کانفرنس ہذا
از مولانا عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی صمہ
مولوی محمد حسین صاحب تاجر کلکتہ
دہلی عہ
مولوی امداد حسین صاحب الہ آباد صمہ
ابراہیم صاحب ساکن موضع کانپولہ
ضلع گوڑگانوں عہ
از احمد خاں صاحب سکندر آباد
ضلع بلند شہر صمہ
حاجی محمد سردار خاں صاحب منڈلہ عہ
ظہور الحسن صاحب علیگڑھ عمہ
مولوی محمد یوسف صاحب فیض آبادی صمہ
از امیر الدین صاحب بٹ پور عہ
از ابو الوفا صاحب گنگا پوری عہ
از محمد عظیم الدین صاحب اٹاوہ عہ
از عبدالباری صاحب سہوانی عمہ
حکیم نذیر احمد صاحب اٹاوہ صمہ
معرفت جناب محمد یوسف صاحب
علیگڑھ صمہ
مولوی عبدالوہاب صاحب کانپور عہ
مولوی فیض اللہ صاحب ملتانی عہ
الہی بخش صاحب جے پور عمہ
سلطان احمد صاحب دہلی عمہ
محمد فاضل صاحب گوالیار عمہ
کفایت اللہ صاحب طالب علم دہلی ۶ر
امیر الدین صاحب آگرہ عمہ
محمد یوسف صاحب جے پور عمہ
حافظ غفور بخش صاحب جے پور عمہ
سید محمد صاحب گوالنیار ۵ر

از شخص نامعلوم صمہ
عبدالرحیم صاحب مختار عام عہ
مظہر بیگ صاحب ۸ر
رحمت اللہ صاحب نواب گنج
ضلع گونڈا عہ
عبدالغفور صاحب آگرہ عمہ
امین الدین صاحب الور عمہ
عبدالباری صاحب از مسولہ
ضلع میرٹھ عہ
از عبدالرؤف صاحب قنوج عمہ
از عبدالاحد صاحب جنگری
ضلع متھرا عہ
محراب خاں صاحب موضع ٹھیکا
ضلع گوڑگانوہ عمہ
محمد ابراہیم صاحب ضیاء علیگڑھ عمہ
عزیز الدین صاحب عمہ
حافظ باقی صاحب عمہ
امام الدین صاحب اتر دلی صمہ
امیر الدین صاحب سکندر آباد
ضلع بلند شہر صمہ
عنایت اللہ صاحب دہلی عمہ
محمد اسمٰعیل صاحب اجمیر والے عہ
احمد اللہ صاحب علیگڑھ عمہ
مولوی عبدالرحیم صاحب از
انجوہا ضلع بیربھوم (بنگال) للعہ
عبدالسلام صاحب آگرہ عہ
الٰہی بخش صاحب جلیسر عمہ
محمد اکبر صاحب ۸ر
از حافظ شاہ میر صاحب ۸ر
حافظ عبدالعزیز صاحب گوالیاری عہ
احمد اللہ صاحب ساندی ضلع ہردوئی عمہ
عبدالعزیز صاحب ریواڑی ضلع گوڑگانوہ عمہ
التفات الرحمٰن صاحب سہسوانی عمہ
حافظ عبدالحمید صاحب جلیسر ۸ر
محمد یوسف و لد حاجی وارث علی صاحب عمہ

عبدالغفور صاحب میرٹھ ۸ر
محمد عظیم صاحب فیروز پور جھرکہ ضلع گوڑگانوں عمہ
حاجی بشیر صاحب میرٹھ عمہ
مولوی محمد عبدالکریم صاحب للعہ
عبدالغنی صاحب تلام عہ
حاجی ممتاز الدین صاحب بنارسی عمہ
میاں جی عبدالرحمٰن صاحب موضع چاندہ
ضلع گوڑگانوہ عمہ
سید محمد اکرم صاحب سہوانی عمہ
عبدالحق صاحب آگرہ عمہ
مولوی محمد یوسف صاحب ناگڑیاں
گجرات (پنجاب) عہ
محمد یوسف صاحب آگرہ عمہ
رستم خاں صاحب پنشنر موضع
رائے سر ضلع لدھیانہ عمہ
محمد وحید صاحب مالیر کوٹلہ عہ
دانگریزی عمہ تاج شاہی عمہ
مولوی محمد بشیر الدین صاحب دیناجپور عہ
میزان مالعہ
فہرست عہ معرفت مولوی محمد
ابو القاسم صاحب بنارسی بابت
جلسہ لانہ علیگڈھ
عبدالرحمٰن صاحب جلالپورہ عمہ
میاں جی ولایت اللہ صاحب ۸ر
حاجی محمود صاحب سریان عمہ
حاجی تاجن صاحب عمہ
محمود سریان عمہ
حافظ برکت اللہ صاحب عمہ
کریم بخش صاحب عمہ
محمد حسین صاحب جن پورہ عمہ
شبلی صاحب عمہ
سید سریان عمہ
میزان للعہ
چندہ دو ماہ جنوری و فروری سنہ ۱۵ء
حافظ عبدالرحمٰن صاحب دہلوی عہ

(۱۷۶)

AsliAhleSunnet.com

حافظ عبد الرحیم صاحب (دو ماہ)
شیخ اکرام الحق صاحب
حافظ محمد سلیمان صاحب
عبد الرزاق صاحب چندہ ۴ ماہ
از یکم جنوری لغایت اپریل
عبد العزیز و عبد اللطیف صاحبان
چندہ ۴ ماہ از یکم جنوری لغایت اپریل
میزان
از حاجی وارث علی صاحب و عاشق آہی
صاحب چندہ بنا بر مدرسہ
ایک بندۂ اللہ
از حاجی محمد صدیق صاحب بارسی
چندہ بابت مدرسہ
میزان کل چندہ معمولی
چندہ جلسہ علیگڈھ
میزان کل آمد ماہ

خرچ ماہ مذکور

مولوی محمد شریف الدین صاحب
صیغہ تصنیف
مولوی محمد عبد الغنی صاحب واعظ
تنخواہ
سفر خرچ
مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ
بابت تنخواہ
سفر خرچ
مولوی محمود بنارسی واعظ تنخواہ
سفر خرچ
مولوی رحمت اللہ و محمد امین صاحب
واعظان پنجاب بابت تنخواہ
مولوی ابو الحسن صاحب تبت خرد

مولوی محمد نظیر صاحب مدرس
مدرسہ بلبل
صفدر علی محصل دہلی
خواجہ محمد نصیر محرر
سید حمزہ وظیفہ ماہوار
امداد انجمن اشاعت القرآن
وابستہ شہر پشاور
خرچ دفتر صدر دہلی
خرچ معرفت مولوی محمد
ابو القاسم صاحب بنارسی
میزان ماہ
خرچ جلسہ اولاً علیگڈھ
متعلقہ سفر خرچ علمائے کرام
وطبع اشتہارات و رسائل
خطوط و اشتہارات وغیرہ
خرچ دفتر امرتسر

میزان کل خرچ

آمد ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۳ھ

چندہ شہر دہلی معرفت محصل:
تفصیل ذیل۔
حاجی شیخ حمید اللہ صاحب دو ماہ
حاجی کرم الہی محمد شفیع صاحب سوداگر
حاجی محمد صدیق و حاجی رحیم اللہ صاحب
حاجی محمد عبد الغفار صاحب
حاجی ضیاء الحق صاحب سوداگر کلاہ
خلیفہ عبد اللطیف حافظ محمد اسحاق صاحب
شیخ نور الحسن سعید الحسن صاحب
حاجی عبد اللہ محمد ثناء اللہ صاحب
حاجی محمد بشیر الدین و حافظ احسان اللہ صاحب
حافظ احسان اللہ عبد الوہاب صاحب
نور الہی مقبول الہی صاحب سوداگر

فضل الہی مقبول الہی صاحب
حاجی محمد اسمٰعیل صاحب سوداگر
میزان
چندہ معرفت جناب مولانا ابو الوفا
ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری
تفصیل ذیل
از مولوی عبد الحمید صاحب حیدرآباد دکن
از نور محمد صاحب ٹھانور نگی
شیخ عبد العزیز صاحب ایجنٹ
پشاور صدر
مولوی مخدوم شریف صاحب مدراس
منشی خیر الدین صاحب سکرٹری انجمن
اہلحدیث موضع رکنا بیگو ضلع
فیروزپور
حاجی نور محمد صاحب زرگر فیروزپور
دروازہ ملتانی
رئیس خاں صاحب از بدایوں
میزان
معرفت مولوی رحمت اللہ محمد امین
صاحب واعظان پنجاب از الہ دتا
صاحب ساکن کوٹھہ ضلع گوجرانوالہ
معرفت مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ
میوات تفصیل ذیل
از محراب خاں صاحب ساکن نیمکا
ضلع گوڑگانوہ
محمد ابراہیم خاں صاحب ساکن جلالپور
ضلع مذکور
از گھنسیا
بہول خاں عرف توپ جی
رحیم بخش صاحب نمبردار
بھاگ مل صاحب
بہول خاں صاحب
ہتھو خاں صاحب نمبردار
میزان
چندہ معرفت مولوی عبد الغنی صاحب

از حاجی رحیم بخش صاحب سوالی ماہ دہ پور
شیخ حمید اللہ و فیض اللہ صاحب
حاجی عبد الرحمن صاحب
محمد عثمان و عبید اللہ صاحب
رمضان خاں صاحب گنگاپوری چندہ سی
صاحب داد خاں صاحب اوری ریبےپور
امداد خاں صاحب
امام خاں صاحب
عنایت اللہ خاں صاحب
خدا بخش صاحب شیر گڈھ ضلع متھرا
خوشی خاں و گھمنڈی موضع پنگری
محراب خاں صاحب ساکن نیمکا
افضل خاں ساکن نیمکا
نور محمد صاحب
رحیم خاں صاحب موضع جمالگڈھ
ابو بکر خاں صاحب ساکن کلانور ضلع رہتک
خرید تقویۃ الایمان
کل میزان ماہ

خرچ ماہ مذکور

مولوی شرف الدین صاحب صیغہ تصنیف
مولوی رحمت اللہ و محمد امین صاحب
واعظان پنجاب تنخواہ مع سفر خرچ
خرچ جلسہ وعظ بر جلسہ لکھی امرتسر
خرچ دفتر امرتسر
خرچ جلسہ گجرانوالہ (لاہور)
مولوی محمد عبد الحکیم صاحب
مولوی عبد الغنی صاحب سفر خرچ
مولوی محمود صاحب بنارسی
مولوی ابو الحسن صاحب واعظ تبت خرد
صفدر علی محصل دہلی
خواجہ محمد نصیر محرر
مولوی محمد نظیر صاحب مدرس بلبل
سید حمزہ طالب علم وظیفہ
امداد انجمن اشاعت القرآن پشاور
خرچ دفتر صدر
میزان کل خرچ ماہ

تحویل خزانہ کانفرنس یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۳ھ مطابق ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۱۵ء (چار ہزار چھ سو ستاسی روپے ساڑھے پانچ آنے)
عاجز سید عبد السلام عفی عنہ نائب سکرٹری و حاجی محمد بشیر الدین صاحب

۳۵/۵۲

مومیائی

یہ مومیائی خون پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے پنڈلی سل۔ دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش درد کمزوری سینہ کو دفع کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کیلئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا معمولی کرشمہ ہے۔ چوٹ کے درد کو موقوف کرتی ہے۔ مرد و عورت بڈھے بچے جوان کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہر موسم میں استعمال کی جاتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم روانہ نہیں ہوتی ہے

قیمت

فی چھٹانک ۲ روپیہ ۳ دھڑا پاؤ بیسہ پاؤ پختہ سے ۔۔۔ مع محصول ڈاک وغیرہ غیر ممالک محصول علاوہ

تازہ شہادات

جناب مسعود علیخاں صاحب ضلع چوبیس پرگنہ سے لکھتے ہیں کہ تین چھٹانک مومیائی تیل آیا ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے جس مریض کو دیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ بہت جلد ہر مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔ مریض شکر گذار ہیں۔ بہت جلد تین چھٹانک کی تین پاکٹ مومیائی روانہ فرمائیے۔ (۳ اپریل ۱۵ء)

جناب خلیل الرحمن صاحب تامانگر ضلع مرشد آباد سے تحریر کرتے ہیں:۔ کہ ایک چھٹانک مومیائی روانہ فرماویں۔ ایک پارسل میرے ایک دوست کیماں سے منگوایا تھا فائدہ ہوا (۵ اپریل ۱۵ء)

جناب حافظ فتح محمد صاحب غازی پور سے رقمطراز ہیں:۔ کہ اس سے پہلے بھی ایک بار مومیائی منگوائی تھی۔ جو از حد مفید ثابت ہوئی۔ لہذا دو چھٹانک مومیائی اور بذریعہ وی پی بہ نشان ذیل بہت جلد روانہ فرماویں (۲ اپریل ۱۵ء)

ملنے کا پتہ

پروپرائٹر دی سید ٹیسن الحنفی کٹڑہ قلعہ امرتسر

ذیل کے رسالوں کا مطالعہ ہر مسلمان مرد و عورت لڑکے لڑکی کیلئے نہایت ضروری۔ مفید و کارآمد ہے

۴۸/۵۱

قال اللہ حقوق اللہ حقوق العباد۔ روزانہ کاروبار دنیاوی طرز معاشرت وغیرہ کے متعلق بیان قرآن مجید کی آیات مع سلیس اردو ترجمہ۔ نہایت مفید رسالہ	۱۲؍
قال الرسول احادیث صحیحہ کا ضروری لب لباب۔ قابل عمل احکام کا بیان	۳؍
اسلام کے عقاید۔ عقائد اسلامیہ کا ذکر	۱؍
اسلام کی خوبیاں۔ کلمہ۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ کی خوبیاں اور فوائد	۱؍
اسلام کی صداقت۔ مخالفین اسلام کو خاموش کر دینے والا رسالہ	۱؍
ولی کی پہچان۔ جھوٹے ولی اور اولیاء اللہ کا فرق	۱؍
خدا کی پہچان۔ نہایت مفید رسالہ	۱؍
تحریم الخمر والزنا والمعازف والعشق۔ زنا۔ شراب۔ عشق اور راگ کا بیان	۲؍
محرم کی بدعتیں۔ محرم کی بدعتوں کا عقلی و نقلی رد۔ بغیر حسین علیہ السلام	۱؍
اسلام کی تعلیم۔ اسلام کی سچی تعلیم اور مسلمانوں سے اس کی مطابقت	۱؍
اسلام کی ترقی۔ اشاعت اسلام وتقویت مذہب کیلئے کیا ذرائع اختیار کریں	۲؍
اسلامی حقوق۔ والدین۔ استاد۔ شاگرد۔ اولاد۔ عزیز و اقارب۔ ہمسایگان کے حقوق کا ذکر	۱؍
علاج معصیت۔ جو شخص اپنی عیوب سے آگاہ ہونا چاہے۔ وہ اس کو پڑھے	۲؍
علاج ظلم۔ کتنی قسموں کا ظلم ہے۔ سب کا بیان ہے۔ نہایت ضروری رسالہ	۲؍
علاج حرص۔ نام ہی سے ظاہر ہے	۱؍
قول الفقہاء۔ سچائی کے سامنے جھوٹ کا صفایا۔	۱؍
پرمشر لغت۔ مصنوعی میاں شریعت کا کچا چٹھا۔ صراط مستقیم کا آئینہ	۱؍
اصلاح المومنین۔ انسان کی پیدائش کا مقصد۔ اور اس کے فرائض	۲؍
اسلام کے حسنات۔ علوم دینیہ۔ تفسیر۔ فقہ۔ حدیث وغیرہ پر مناظرہ	۱؍
اصلاح النفوس۔ ارشد حبیب اللہ علیہ السلام اور استقامت پر دلچسپ بحث	۱؍
اسلام کے نواہی۔ منہیات کا بیان	۲؍
اسلام کی حمایت۔ اصلاح قوم کس طرح کرنی چاہئے وغیرہ	۲؍
گلدستہ فوائد۔ مختلف مضامین مفیدہ وضروریہ کا قابل قدر مجموعہ	۳؍
اصلاح البشر۔ انسان کی گفتار۔ رفتار۔ عادات و اطوار کا ذکر	۳؍
اصلاح المحسنین۔ ترغیبات شیطانیہ ووسوسات بدعیہ شرکیہ وغیرہ کی تردید	۲؍
اسلام کا آمانیق۔ نام ہی سے ظاہر ہے	۱؍
تعلیم الزکوٰۃ۔ زکوٰۃ کے جملہ مسائل کا بیان	۱؍
تعلیم الصیام۔ روزہ کے جملہ احکام کا بیان	۱؍
تعلیم الحج۔ حج کے تمام ارکان کا بیان	۱؍

ملنے کا پتہ منشی مولا بخش کشتہ امرتسر بازار ڈھاب کھٹیکاں

AsliAhleSunnet.com

تحفہ آریہ سماج

یہ کتاب بابو عبدالعزیز
کی دو جلد مجلد مبلغ
معروف بہ
آریہ سماج کی پول
کی تصنیف ہے کتاب
بڑی متانت اور تہذیب سے لکھی گئی ہے۔ آجکل نایاب تھی۔ مگر ایک دوست کے پاس سے چند نسخے ملے ہیں۔ جن لوگوں نے اس کتاب کو دیکھا ہے وہ اس کی خوبی جانتے ہیں جنہوں نے نہیں دیکھا وہ یہ سمجھیں کہ آریہ سماج کے متعلق بہت سے معلومات کا ذخیرہ ہے۔ کتاب کی دو جلدیں ہیں ہر ایک کی قیمت عہ

کتاب ہذا سے بعض مضامین چھانٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹریکٹوں کی صورت میں الگ بھی لئے ہیں۔ جن کے نام مع قیمت یہ ہیں
(۱) تردید قدامت مادہ و روح قیمت ۲/
(۲) وید کس پر نازل ہوئے (۳) وید ویدوں پر [illegible] کی غلط تفسیریں۔ ۲/
(۴) شادی کا بیان اور اس میں آریہ سماج کے غلط اصول ۲/ (۵) مسئلہ نیوگ ۳/ (۶) ذات پات یعنے آریوں کی قومیں۔ برہمن کھتری وغیرہ کا بیان۔ کہ وہ پیدائش سے ہیں یا کسب سے ۳/
(۷) آریہ سماج کے مباحث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے معلومات کا ذخیرہ ہے۔ لکھائی چھپائی اچھی ہے
منیجر اہلحدیث امرتسر

اسرار قرآنیہ

یعنی

برکات روحانیہ

یہ کتاب پنجابی نظم میں شرک و بدعت کی تردید میں گویا تقویۃ الایمان ہے۔ رسومات شادی و غمی کی کافی اصلاح کی گئی ہے۔ ضمناً بعض بیماریوں کے نسخے اور دوستوں سے ملاپ اور دشمنوں سے حفاظت کی دعائیں بھی درج ہیں۔ پنجابیوں خصوصاً عورتوں کیلئے بہت کارآمد مفید کتاب ہے ۱۰/
مع محصول ۔ ملنے کا پتہ
میر محمد واعظ دفتر اہلحدیث امرتسر

شفاخانہ یونانی گوجرانوالہ کے مجربات

حب دافع جریان و کثرت جنابت
ان حبوں کے استعمال سے لاعلاج کثرت جنابت دور ہو جاتا ہے ضعف دماغ اور دیگر کمزوریوں کیلئے نہایت مفید گولیاں عہ
دافع ضعف باہ۔ اس کے استعمال سے وہ امراض جو جوانی کی بے احتیاطیوں کے پیدا شدہ ہوں دور ہو جاتے ہیں ۱۲

حب نور اکسیر ہر قسم
بادی بواسیر خونی ہر قسم کی بواسیر کے لئے اکسیر ہے عہ

سرمہ منور چشم
اس سرمہ کے استعمال سے دھند جالا غبار پانی بہنا وغیرہ دور ہونے کے علاوہ عینک لگانے کی عادت دور ہو جاتی ہے عہ

دوائی خارش ہر قسم
اس دوائی کے استعمال سے ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے اس میں صفت یہ ہے کہ خارش کیسی ہو صرف ایک ہی ملنے سے آرام آجاتا ہے عہ
ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ یونانی چشمہ چوک گوجرانوالہ

علامہ شبلی نعمانی مرحوم کی یادگار

علامہ شبلی نعمانی مرحوم کی زندہ یادگار ان کی کتابیں ہیں مسلمانوں کو چاہئے۔ کہ ان کو پڑھیں۔ تاکہ ان کو معلوم ہو کہ اس صدی کا کتنا بڑا شخص ہم سے ہمیشہ کیلئے جدا ہو گیا۔ اور اس شخص نے اسلام کی کس قدر قیمتی خدمات انجام دی ہیں۔ ہم نے [illegible] کتابوں کی قیمتیں بھی رعایت کر دی ہے تاکہ غریب مسلمان بھی ان کتابوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ [illegible] علاوہ محصول [illegible] رعایت تاریخ اشتہار سے ایک ماہ تک ہے۔

الفاروق حضرت فاروق اعظم کی سوانح عمری قیمت ۳/ رعایتی عہ سیرۃ النعمان حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری عہ رعایتی ۱۲/ الغزالی۔ علم الکلام [illegible] کے امام حضرت امام غزالی رح کی لائف مع اسلامی معتقدات عقلی و فلسفیانہ [illegible] جس کی تردید نہیں ہو سکتی قیمت عہ رعایتی عہ اور [illegible] کے اعتراضات کی تردید قیمت ۸/ رعایتی ۶/ سفرنامہ مرحوم تمام مصر ممالک اسلامیہ کا [illegible] رعایتی [illegible] المامون [illegible] الرشید کی لائف [illegible]
محمد ضیاء الدین [illegible] منیجر مطبع الحق دہلی بازار بلیماراں

نصرت الواعظین باوصاف سید المرسلین

یہ کتاب سلیس طرز بیان میں [illegible] مسلمانوں کی آنکھوں کو نور قلب کو سرور اور ان کے ایمان کو قوت و تازگی بخشنے والی ہے اس میں [illegible] بیان ہے اور ہر ایک آیات [illegible] کی تفسیر درج کیا گیا ہے۔ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و شان پر دال [illegible] اور شان نزول و ان کے متعلق [illegible] نکات بیان کئے گئے ہیں۔ اور اشعار [illegible] آیات [illegible] حضور کے اوصاف [illegible] فضائل حمیدہ باحادیث و روایات صحیحہ اور جابجا اشعار اردو فارسی [illegible] دلچسپی کیلئے لائی گئی ہے غرضکہ یہ کتاب عموماً تمام اہل اسلام اور خصوصاً واعظین و طلبا و مدارس اسلامیہ کیلئے بہت مفید کارآمد ہے اگر [illegible] خرید کر [illegible] قیمت فی جلد مع محصول ۸/ [illegible] ہر خریدار کو [illegible] کتاب فضائل محمدیہ نصف قیمت [illegible] دی جاوے گی۔ اخبار کا حوالہ دیں
ملنے کا پتہ مولوی حشمت علی [illegible] محلہ گڑھیا

رعایتی اشتہار کتب

جو شخص مجھ سے کتب مفصلہ ذیل جمادی الاول سے ہر ماہ رجب ۱۳۳۳ھ تک طلب کرے۔ اس کو اتنی رعایت کے ساتھ بھیجی جاویں گی محصول وی پی میرے ذمہ ہے۔ سوانح احمدی۔ یعنے حالات سید احمد صاحب بریلوی اصلی ۲/ رعایتی عہ حصن حصین نماز مصنفہ مولوی سید احمد صاحب غزنوی برادر مولانا عبدالجبار صاحب قیمت ۸/ رعایتی ۳/ ترجمان القرآن۔ صرف سورہ بقرہ دہلی تقطیع کلاں عہ رعایتی عہ تحفۃ الہند انگریزی مصنفہ شیخ عبداللہ صاحب [illegible] ۲/ رعایتی عہ
ملنے کا پتہ
عبدالغفار تاجر کتب محلہ قدیر آباد شہر ملتان
دروازہ لوہاری

اہلحدیث [illegible] خریدار نمبر ۱۲۸۲ کے جناب

مطبوعہ [illegible] پریس لاہور میں [illegible] چھپا اور دفتر سے مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) مالک نے شائع کیا

AsliAhleSunnet.com